یہ کتاب نماز و طہارت کے انتہائی ضروری مسائل پر مبنی ہے

اس کتاب کا پڑھنا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے

نماز کا جائزہ

مؤلف

مولانا محمد الیاس قادری

خطیب مسجد نور، کاغذی بازار۔ کراچی ۲

مفت

دعوتِ اسلامی

...، کاغذی بازار، کراچی

3221/2

Marfat.com

انتساب

فقیر اس تالیف کو رہبرِ شریعت، بدرِ طریقت حضرت مولانا ضیاء الدین قادری مدنی خلیفہ اعلیٰ حضرت بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی بارگاہ بے کس پناہ میں بصد احترام پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے جن کے روحانی فیوض کی ہی وجہ سے فقیر اس کو کتابی شکل میں پیش کر رہا ہے۔

ع شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا

سگِ غوث و رضا

فقیر محمد الیاس قادری غفرلہ،

ذخیرہ صاحبزادہ میاں ... لاہور پاکستان

Marfat.com

86361

A

وقت کی پکار .... دعوتِ اسلامی

تمام خوبیاں اللہ عزّ وجل کو شایاں ہیں اور بیشمار درود و سلام سیّد الانام صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ آپکا دامن کرم ہمارے ہاتھوں میں آیا۔ ہمارے آقا و مولیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس مشن کو لیکر چلے اور جس کی خاطر جسم نازنین پتھروں سے لہولہان کرایا، راہوں میں کانٹے برداشت کیئے گالیاں سُنیں، گھر بار چھوڑا بالآخر مکمل ضابطۂ حیات کی صورت میں دین اسلام کو دنیا کے سامنے پیش کرنے میں کامیاب ہوئے لیکن جوں جوں زمانۂ نبوی سے بُعد ہوتا گیا مسلمان عملی طور پر اسلام سے دور ہوتا چلا گیا اور آہ! اب تو حالات اس قدر بدل چکے ہیں کہ آج کے مسلمان کو دیکھکر بسا اوقات یہ اندازہ لگانا بھی مشکل ہو جاتا ہے کہ یہ مسلمان بھی ہے یا کوئی غیر مسلم۔

آج کا مسلمان دعویٰ تو ضرور محبّتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کرتا ہے لیکن نہ اسکے چہرے پر محبّت کی دلیل بصورت داڑھی ہے نہ ہی کا لباس اس بات کی دلیل فراہم کرتا ہے اسکی محبّت رسول کو دیکھئے تو چہرہ مجوسیوں جیسا، لباس انگریزوں جیسا اور رسم و رواج ہندوؤں جیسے ؎

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود   یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

یاد رکھئے اس جہانِ فانی میں نہ کوئی ہمیشہ رہا ہے اور نہ رہے گا۔ یہاں ہر نازنین کو موت کے سانپ نے ڈسا جس نے زندگی کے پھول چنے اسے موت کے خار نے ضرور زخمی کیا جس نے شرابِ ہستی کو پینے کی کوشش کی اسے خمارِ موت نے بیہوش کر دیا جس نے دنیا میں خوشیوں کا گنج پایا اسے موت کا رنج ضرور ملا۔ غرض کہ اس چمن کے ہر نہال کو خزاں کے ہاتھ نے نیست و نابود کر دیا کیونکہ خدائے بزرگ و برتر نے ہر ذی روح کے لئے موت کو قرار دیا ہے۔

پس جب مرنا ہے اور قبر میں جا کر کیڑوں کا ساتھی بننا ہے اور منکر نکیر سے سابقہ پڑنا ہے اور زمین کے نیچے مدفون رہنا ہے اور پھر قیامت کا سخت منظر دیکھنا ہے اس کے بعد

Marfat.com

معلوم نہیں جنت میں جانا ہے یا جہنم ٹھکانہ ہے، لہٰذا نہایت ضروری ہے کہ موت کی فکر ہر وقت آدمی پر مسلط رہے اسکی صورت یہ ہے کہ اپنے عزیز و اقارب کی موت کو یاد کرے کہ کس طرح انکو کاندھوں پہ لاد کر مٹی کے نیچے داب دیا۔ انکی صورتوں کا، انکے بڑے بڑے عہدوں کا تصور کرے اور غور کرے کہ اب مٹی نے کس طرح انکی اچھی صورتوں کو بدل دیا ہوگا۔ انکے بدن کے ٹکڑے ٹکڑے الگ ہو گئے ہونگے۔ کس طرح بچوں کو یتیم بیوی کو بیوہ اور رشتے داروں کو روتا چھوڑ کر چل دیئے، انکے سامان، ان کے مال انکے کپڑے پڑے رہ گئے، یہی حشر ایک دن میرا بھی ہوگا کس طرح وہ مجلسوں میں بیٹھ کر قہقہے لگاتے تھے آج خاموش پڑے ہیں کس طرح دنیا کی لذتوں میں مشغول تھے آج مٹی میں ملے پڑے ہیں۔ کیسا موت کو بھلا رکھا تھا آج اس کا شکار ہو گئے، کس طرح جوانی کے نشے میں تھے آج ہاتھ الگ پڑا ہے، پاؤں لگ رہا ہے، زبان کو کیڑے چمٹ رہے ہیں، بدن میں کیڑے پڑ گئے ہونگے، کیا کھل کھلا کر ہنستے تھے آج دانت گرے پڑے ہیں کیسی کیسی تدبیریں سوچتے تھے حالانکہ موت سر پر تھی مگر انھیں معلوم نہیں تھا کہ آج میں نہیں رہونگا یہی حال میرا ہے آج میں انتظام کر رہا ہوں کل کی خبر نہیں کہ کیا ہوگا۔

مسلمانوں میں آخرت کی فکر پیدا کرنے اور جذبۂ اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیدا کرنے کیلئے دعوت اسلامی کی بنیاد رکھی گئی ہے تاکہ ہم اچھا ماحول پیدا کرنیکی کوشش کریں دین سیکھیں اور سکھائیں زیر نظر کتابچہ الوظیفۃ الکریمہ کہ جس میں حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں علیہ الرحمۃ الرحمن نے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ المنان کے معمولات کو جمع کیا ہے عالم اسلام پر بڑا احسان ہے۔ الحمد للہ دعوت اسلامی کو اسے مفت شائع کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے تاکہ مسلمان ان مجرب اوراد و وظائف کو پڑھکر دین و دنیا کی فلاح حاصل کریں۔

سگِ غوث و رضا محمد الیاس قادری عفی عنہ
امیر دعوتِ اسلامی

Marfat.com

فہرست

مضمون	صفحہ
انتساب	۱
وقت کی پکار، دعوت اسلامی	۲
فہرست	۴
تقاریظ	۶
تعارف مولانا محمد الیاس قادری	۷
ایمان مفصل و ایمان مجمل	۱۰
شش کلمے	۱۱
وضو کا بیان	۱۴
وضو کے فضائل	۱۴
وضو کا طریقہ	۱۵
وضو کے فرائض	۱۷
وضو کی سنتیں	۱۷
وضو کے مستحبات	۱۷
وضو کے مکروہات	۱۸
ان سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	۱۹
ضروری مسائل	۲۰
مسواک کا بیان	۲۸
مسواک کے فضائل	۲۸
مسواک کا طریقہ	۲۹
ضروری مسائل	۲۹
غسل کا بیان	۳۰
غسل کا طریقہ	۳۰
غسل کے فرائض	۳۱
غسل کی احتیاطیں	۳۲
عورتوں کی خاص احتیاطیں	۳۴
جن صورتوں میں غسل فرض ہے	۳۴
ضروری مسائل	۳۴
تیمم کا بیان	۳۸
تیمم کا طریقہ	۳۹
تیمم کے فرائض	۳۹
تیمم کی سنتیں	۳۹
ضروری مسائل	۴۰
اذان کا بیان	۴۱

Marfat.com

اقامت	۴۲
اذان و اقامت کا جواب	۴۳
ضروری مسائل	۴۴
نماز کا بیان	۴۵
نماز کا طریقہ	۴۷
نماز کے بعد کی دعائیں اور اذکار	۵۶
پنج وقتہ نماز کی تعداد رکعت	۵۹
شرائط نماز	۶۰
فرائض نماز	۶۴
واجبات نماز	۶۹
نماز کی سنتیں	۷۰
نماز کے مستحبات	۷۵
مفسدات نماز	۷۶
مکروہات نماز (مکروہات تحریمہ)	۷۸
تصویر کے احکام	۸۱
مکروہات تنزیہہ	۸۳
نماز توڑنے کے اعذار	۸۵
سجدۂ سہو کا بیان	۸۶
سجدۂ تلاوت کا بیان	۸۷
نماز وتر	۸۸
امامت کا بیان	۹۰
جماعت کا بیان	۹۲
نماز جمعہ	۹۳
جن پر جمعہ فرض ہے	۹۴
جن پر جمعہ فرض نہیں، اور دیگر مسائل	۹۴
نماز عیدین	۹۵
طریقہ نماز	۹۵
عید کے مستحبات	۹۶
نماز جنازہ	۹۷
نماز تراویح	۱۰۰
نماز مسافر	۱۰۲
نماز اشراق	۱۰۳
نماز چاشت	۱۰۴
نماز تسبیح	۱۰۴
نماز حاجت	۱۰۵
قضا نمازیں	۱۰۶
مسنون دعائیں	۱۰۸

Marfat.com

تقاریظ

حضرت مفتی وقارالدین نائب شیخ الحدیث دارالعلوم امجدیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حامداً ومصلیاً ومسلماً

فقیر نے مولوی محمد الیاس قادری صاحب کی نماز وطہارت کے ضروری مسائل پر مشتمل کتاب مسمّٰی "نماز کا جائزہ" دیکھی اس میں تحریر کردہ مسائل صحیح ہیں مولف نے ایسے ضروری مسائل کو جمع کر دیا ہے جن سے عام طور پر مسلمان ناواقف ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ مولف کی سعی کو قبول فرمائے اور مسلمانوں کو عمل کی توفیق بخشے۔

فقیر محمد وقارالدین غفرلہٗ

مَلِکُ التحریر حضرت علامہ ارشد القادری

نائب صدر ورلڈ اسلامک مشن،

نقیب اہل سنت حضرت مولانا محمد الیاس قادری کی تصنیفِ لطیف "نماز کا جائزہ" نظر سے گذری۔ مولانا نے اختصار کے ساتھ نماز کے مسائل کو نہایت صحت، عمدگی اور جامعیت کے ساتھ ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ یہ کتاب آسان اور عام فہم انداز میں لکھ کر مولانا نے وقت کی اہم دینی ضرورت کی تکمیل فرمائی ہے۔ مولائے قدیر انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کتاب کی دینی برکتوں سے عامۂ مسلمین کو نفع بخشے۔

ارشد القادری

نزیل کراچی، ۷ ذی قعدہ ۱۴۰۱ھ

Marfat.com

تعارف

مولانا محمدؐ الیاس قادری

آپ ۱۹۵۰ء میں کراچی کے ایک میمن مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے آپ کے والد عبدالرحمٰن یا دا باڑی والا بہت ہی نیک و پرہیزگار شخص تھے ان کا انتقال حج کے بعد جدہ میں ہوا جب کہ الیاس صاحب کی عمر صرف ۲ سال تھی۔

مولانا الیاس صاحب کے حالات بچپن سن کر زبان بے اختیار کہتی ہے ہشیار برواکے چکنے چکنے پات بچپن ہی سے جھوٹ، چغلی، گالی گلوچ وغیرہ رذائل سے نفرت اور نماز و نعت پڑھنے اور مذہبی کام کرنے کا بے حد شوق تھا یہی جذبہ آپ کو انجمن خادمانِ اسلام لے گیا جہاں سے آپ کی مذہبی سرگرمیوں کا آغاز ہوتا ہے۔ پھر کچھ عرصے تک انجمن طلباء اسلام کے اہم کارکن کی حیثیت سے نوجوانوں میں مسلک اہلسنت کی اشاعت میں مصروف رہے۔ اس کے بعد

Marfat.com

آپ نے چند احباب کے ساتھ مل کر حلقۂ جماعت اہلسنت اولڈ ٹاؤن کی بنیاد رکھی اور کچھ عرصے تک اسکے ناظم رہے۔

کھارادر اور میٹھادر کے علاقے میں بدمذہبوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کو روکنے اور ان کا مؤثر جواب دینے کے لئے آخر کار چند احباب کے ساتھ مل کر "مرکزی انجمن اشاعت الاسلام" کی بنیاد رکھی۔ آپ کی مسلسل اور انتھک کوششوں کی بنا، پر قلیل عرصے ہی میں انجمن نے مسلک اہلسنت کی اشاعت اور بدمذہبوں کے رد میں قابل قدر کام کیا ہے اور کر رہی ہے۔

مجھے مولانا الیاس صاحب کے نہایت ہی قریب رہنے کا موقعہ ملا ہے۔ میں نے خاص طور پر یہ بات دیکھی کہ آپ دل عشق مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چھوٹی چھوٹی سنتوں پر بڑی سختی سے عمل کرتے ہیں اور اپنے احباب کو سنتوں پر عمل کرنے کی بار بار تلقین کرتے ہیں۔ جس چیز کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی طور پر کوئی نسبت ہو جائے آپ اِس کی بے حد تعظیم کرتے ہیں۔ ۱۹۸۰ میں آپ نے پہلی بار حج کیا۔ اس سلسلے میں آپ نے مکہ، مدینہ

Marfat.com

میں تقریباً دو ماہ قیام کیا۔ اور یہ سارا عرصہ آپ نے ننگے پاؤں رہ کر گذارا، مکہ و مدینہ کی سرزمین پر ہر سفر ننگے پاؤں کیا اس خیال سے کہ کہیں جوتوں سمیت اُس جگہ قدم نہ رہ جائے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم مبارک رہا ہوں۔

آپ بڑے ہی سادہ منکسر المزاج ہیں۔ چھوٹے بڑے ہر کسی سے بڑی محبت سے ملتے ہیں اور انکے مسائل حل کرنیکی حتی المقدور سعی کرتے ہیں، آپ تحریر و تقریر ہر دو طریقوں سے مسلک اہلسنت کی خدمت میں مصروف عمل ہیں۔ کتاب ھذا کے علاوہ کئی اہم موضوعات پر آپ نے کتابچے اور پمفلٹ لکھے ہیں۔ آپکے بدمذہبوں سے بھی کئی مناظرے ہوئے ہیں اور اللہ اور اسکے رسول کے فضل و کرم سے سب میں کامیاب و کامران رہے ہیں۔

فروری، مئی ۱۹۸۰ء میں آپ نے سری لنکا کا تبلیغی دورہ کیا۔ اس تبلیغی دورے میں آپکی ملاقات پیر طریقت حضرت حافظ عبدالسلام قادری رضوی فتحپوری سے ہوئی انہوں نے آپکو اپنی خلافت اور خلیفۂ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا ضیاالدین رحمتہ اللہ علیہ کی وکالت سے مشرف فرمایا۔

مختصر یہ کہ مسلک اہلسنت کیلئے مولانا محمد الیاس قادری کی خدمات قابل رشک اور لائق تقلید ہیں۔ (محمد توفیق قادری۔ سابق جنرل سکریٹری مرکزی انجمن اشاعت الاسلام)

Marfat.com

یا اللہ
جل جلالہ

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیک وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا (ہے)

ایمان مفصل
اٰمنت باللہ و ملٰئکتہ و

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

کتبہ و رسلہ والیوم الاٰخر والقدر خیرہ

اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور

وشرہ من اللہ تعالٰی والبعث بعد الموت ط

بری تقدیر کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر

ایمان مجمل
اٰمنت باللہ کما ھو باسمآئہ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وصفاتہ وقبلت جمیع احکامہ اقرار

اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اسکے تمام احکام قبول کئے زبان

باللسان وتصدیق بالقلب ط

سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

Marfat.com

شش کلمے

اوّل کلمہ طیب	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں	
دُوسرا کلمہ شہادت	اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں	
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا	
وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد	
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ	
(صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔	
تیسرا کلمہ تمجید	سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے	
وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ	
اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت	
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ	
اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔	
چوتھا کلمہ توحید	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے	

Marfat.com

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کیلئے ہے بادشاہی اور اُسی کے لئے تعریف ہے

يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اُس کو ہرگز کبھی موت

اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار	اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے

كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر۔ چھپ کر کیا یا

اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس گناہ

الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ

سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں

اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ

جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا

Marfat.com

الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ

چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِ کفر۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے

اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ

کہ میں کسی شئے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جسکو میں نہیں جانتا اور میں نے

تَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَ

اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور

الْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بیحیائیوں سے

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ

اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

Marfat.com

وضو کا بیان

نماز صحیح ہونے کے لئے غسل اور وضو کا صحیح ہونا لازمی ہے۔ اگر ان میں کوئی ایسی غلطی ہو گی جس سے وضو یا غسل صحیح نہ ہوا تو یقیناً نماز بھی نہ ہو گی۔ لہٰذا ان کے مسائل کی طرف توجہ بے حد ضروری ہے۔ اجمالاً یہاں وضو اور آگے غسل کا بیان کیا جاتا ہے احادیث کریمہ میں وضو کے بے شمار فضائل وارد ہوئے ہیں لیکن یہ اسی وقت حاصل ہوں گے جبکہ شرائط وغیرہ کو ملحوظ رکھا جائے۔

وضو کے فضائل :-

حدیث :- حضور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مسلمان بندہ جب وضو کرتا ہے تو کلی کرنے سے منہ کے گناہ گر جاتے ہیں اور جب ناک میں پانی ڈال کر صاف کیا تو ناک کے گناہ نکل گئے اور جب منہ دھویا تو اس کے چہرے کے گناہ نکلے یہاں تک کہ پلکوں کے اور جب ہاتھ دھویا اور ہاتھوں کے گناہ نکلے یہاں تک کہ ہاتھوں کے ناخنوں کے نیچے کے گناہ اور جب سر کا مسح کرتا ہے تو سر کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ کانوں سے نکلے اور جب پاؤں دھوئے تو پاؤں کی خطائیں نکلیں یہاں تک کہ

Marfat.com

ناخنوں سے پھر اس کا مسجد کو جانا اور نماز مزید برآں (نسائی)

وضو کا طریقہ

اونچی جگہ قبلہ رو بیٹھے یہ مستحب ہے۔ پاکی حاصل کرنے اور ثواب حاصل کرنے کی نیت کرے اور بسم اللہ پڑھے (کیونکہ جو وضو بسم اللہ سے شروع کیا جائے، تمام بدن کو گناہوں سے پاک کر دیتا ہے ورنہ جتنے پر پانی گذرے گا اتنا ہی گناہوں سے پاک ہوگا) پہلے تین تین بار پہنچوں تک دونوں ہاتھ دھوئے پھر تین بار مسواک کرے پھر تین بار اس طرح کلی کرے کہ منہ کی تمام جڑوں اور دانتوں کی سب کھڑکیوں میں پانی پہنچ جائے (کہ وضو میں اسی طرح کلی کرنا سنت مؤکدہ ہے) روزہ نہ ہو تو غرغرہ بھی کرے اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جلدی جلدی تین بار کلی کرنے کے بجائے تپخ تپخ کر لیا، ناک کی نوک پر تین بار پانی لگا لیا۔ یہ خلاف سنت ہے اور اس کا عادی گنہگار ہے۔ تین بار ناک میں نرم بانسے تک پانی چڑھائے (کہ یہ سنت موکدہ ہے) پھر تین بار منہ اسطرح دھوئے کہ لمبائی میں شروع پیشانی سے جہاں سے عادتاً بال جمنے کی انتہا ہو۔ ٹھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں کان کی ایک لو سے دوسری لو تک پانی بہہ جائے پھر دونوں ہاتھ دھوئے۔ پہلے دایاں پھر بایاں کہنیوں سمیت

Marfat.com

اس طرح دھوئے کہ ناخن سے لے کر کہنیوں تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔ (تنبیہ :۔ بعض لوگوں کو دیکھا جاتا ہے کہ چلّو میں پانی لے کر پہنچے سے تین بار چھوڑ دیتے ہیں کہ کہنی تک بہتا چلا جاتا ہے۔ اس طرح کرنے سے کہنی اور کلائی کی کروٹوں پر پانی نہ بہنے کا اندیشہ ہے اس کا لحاظ ضروری ہے کہ ایک رونگٹا بھی خشک نہ رہے۔ اگر پانی کسی بال کی جڑ کو تر کرتا ہوا بہہ گیا اور اگر بال کی نوک بھی خشک رہ گئی تو وضو نہ ہوگا) پھر سر کا مسح یوں کرے کہ دونوں انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین تین انگلیوں کے سرے ایک دوسرے سے ملائے اور پیشانی کے بال یا کھال پر رکھ کر کھینچتا ہوا گدّی تک اس طرح لے جائے کہ ہتھیلیاں سر سے جدا رہیں پھر گدّی سے ہتھیلیوں کو کھینچتا ہوا پیشانی تک لائے کلمے کی انگلیاں اور انگوٹھے اس دوران سر سے الگ رہنا چاہیئے پھر کانوں کی اندرونی سطح کا مسح کرے اور انگوٹھوں سے کانوں کی بیرونی سطح کا۔ اور بھیگی چھنگلیا (چھوٹی انگلی) کانوں کے سوراخوں میں ڈالے اور انگلیوں کی پشت سے گردن کے پچھلے حصّہ کا مسح کرے (بعض لوگ گلے پر بھی مسح کرتے ہیں یہ بدعت ہے) پھر پہلے دایاں پھر بایاں پاؤں ٹخنوں کے اوپر تک بائیں ہاتھ سے دھوئے۔

Marfat.com

وضو کے فرائض :۔

وضو میں چار فرض ہیں (۱) منہ دھونا (۲) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔

فائدہ :۔ کسی عضو کے دھونے کے یہ معنی ہیں کہ اس عضو کے ہر حصہ پر کم سے کم دو قطرے پانی بہہ جائے۔ بھیگ جانے یا پانی تیل کی طرح چپڑ لینے یا ایک آدھ قطرہ بہہ جانے کو دھونا نہیں کہیں گے۔ نہ اس سے وضو یا غسل ادا ہوگا۔ اس مسئلہ کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے لوگ اس کی طرف توجہ نہیں کرتے اور نمازیں بیکار جاتی ہیں۔

وضو کی سنتیں :۔

نیت کرنا، بسم اللہ پڑھنا، دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین بار دھونا، مسواک کرنا، تین چلو سے تین بار کلی کرنا، روزہ نہ ہو تو غرغرہ کرنا تین چلو سے ناک میں تین بار پانی چڑھانا، داڑھی ہو تو اس کا خلال کرنا، ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا، پورے سر کا ایک ہی بار مسح کرنا، کانوں کا مسح کرنا، ترتیب قائم رکھنا، پے در پے وضو کرنا یعنی ایک عضو سوکھنے نہ پائے کہ دوسرا عضو دھو لینا۔

وضو کے مستحبات :۔ قبلہ رو اونچی جگہ بیٹھنا، پانی بہاتے

Marfat.com

وقت اعضاء پر ہاتھ پھیرنا، اطمینان سے وضو کرنا، کپڑوں کو ٹپکتے قطروں سے محفوظ رکھنا، کانوں کے مسح کے دوران بھیگی چھنگلیا کانوں کے سوراخ میں داخل کرنا، سیدھے ہاتھ سے کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، بائیں (الٹے) ہاتھ سے ناک صاف کرنا، بائیں ہاتھ کی چھنگلیا ناک میں ڈالنا پاؤں الٹے ہاتھ سے دھونا، دونوں ہاتھ سے منہ دھونا، ہاتھ پاؤں دھونے میں انگلیوں سے شروع کرنا، ہر عضو دھو کر اس پر ہاتھ پھیر دینا کہ قطرے کپڑے یا بدن پر نہ ٹپکیں (خصوصاً اس بات کا لحاظ رکھے کہ جب مسجد میں جائے تو قطروں کو فرش مسجد پر نہ گرائے کہ یہ مکروہ تحریمی ہے) زبان سے کہہ لینا کہ وضو کرتا ہوں۔ ہر عضو کے دھوتے یا مسح کرتے وقت نیتِ وضو کا حاضر رہنا اور اعضائے وضو پر کچھ تری باقی چھوڑے کہ یہ روز قیامت نیکیوں کے پلے میں رکھی جائے گی۔

وضو کے مکروہات ۔

اعضائے وضو سے لوٹے وغیرہ میں قطرے ٹپکانا قبلہ کی طرف تھوک، کھنکار ڈالنا یا کلی کرنا، بے ضرورت دنیا کی بات کرنا، زیادہ پانی خرچ کرنا (تنبیہ ۔ لوگ اس میں بے حد غفلت کرتے ہیں کہ پورا نل کھول کر بے تحاشہ پانی بہاتے ہیں حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وضو میں پانی کم خرچ کرو اگرچہ جاری

Marfat.com

چشمہ پر وضو کرتے ہو۔ صدر الشریعہ حضرت مولانا امجد علی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "ہاتھ میں پانی لیتے وقت خیال رکھیں کہ پانی نہ گرے کہ اسراف ہوگا۔ ایسا ہی جس کام کے لئے پانی لیں اس کا اندازہ رکھیں کہ ضرورت سے زیادہ نہ لیں مثلاً ناک میں پانی ڈالنے کے لئے آدھا چلو کافی ہے تو پورا چلو نہ لے کہ اسراف ہوگا۔ (بہار شریعت حصہ ۲ صفحہ ۱۹) اس بات سے ان لوگوں کو سبق لینا چاہیئے کہ جو مسح کرتے وقت پانی کا نل کھلا چھوڑ دیتے ہیں) منہ پر پانی مارنا، منہ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا، ایک ہاتھ سے منہ دھونا کہ رافضیوں (شیعوں) اور ہندوؤں کا طریقہ ہے۔ گلے کا مسح کرنا، بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا۔ سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ تین بار نئے سرے سے پانی لے کر تین بار سر کا مسح کرنا، دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا، ہونٹ یا آنکھیں زور سے بند کرنا اور کچھ سوکھا رہ جائے تو وضو ہی نہ ہوگا۔ یاد رہے کہ وضو میں ہر سنت کو چھوڑنا مکروہ اور ہر مکروہ کو ترک کرنا سنت ہے۔

ان سے وضو ٹوٹ جاتا ہے:۔

پاخانہ، پیشاب کے مقام سے کسی چیز کا نکلنا، پیچھے سے ہوا کا خارج ہونا، خون یا پیپ یا زرد پانی کا کہیں سے نکل کر

Marfat.com

بدن کے ایسے حصہ پر بہہ جانا جس کا دھونا وضو یا غسل میں فرض ہے۔ دکھتی آنکھ سے پانی کا بہنا۔ منہ بھر قے آنا (منہ بھر کے یہ معنی ہیں کہ اسے بے تکلف نہ روک سکتا ہو) سہارا لگا کر یا لیٹ کر سو جانا کسی وجہ سے بے ہوش ہو جانا، بالغ کا رکوع و سجدہ والی نماز میں قہقہہ مارنا (اتنی آواز سے ہنسنا کہ آس پاس والے سُنیں)

ضروری مسائل :۔

مسئلہ :۔ اگر خون وغیرہ صرف اُبھر آیا یا چمکا مگر بہا نہیں وضو نہ گیا۔ منہ میں خون نکلا اگر تھوک پر غالب ہے وضو توڑ دے گا ورنہ نہیں۔ غلبہ کی شناخت یوں ہے کہ تھوک کا رنگ اگر سرخ ہو جائے تو خون غالب سمجھا جائے گا اور اگر زرد ہو تو مغلوب۔

مسئلہ :۔ کھٹمل، مچھر نے خون چوسا وضو نہ گیا، ناک صاف کی اس میں سے جما ہوا خون نکلا وضو نہ گیا۔

مسئلہ اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ خود نماز پڑھنے والے نے سنا دوسروں نے نہ سنا تو وضو نہیں جائے گا۔ نماز جاتی رہے گی اگر مسکرایا کہ دانت نکلے اور آواز نہ نکلی تو اس سے نہ نماز جائے گی نہ وضو۔

مسئلہ عوام میں مشہور ہے کہ گھٹنا یا ستر کھلنے یا کپڑا تبدیل

Marfat.com

کرنے یا ننگا ہو جانے یا کسی کا ستر کھلا دیکھنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یہ بالکل ہی غلط ہے۔ ہاں وضو کے آداب سے ہے کہ ناف سے زانو کے نیچے سب ستر چھپا ہو بلکہ استنجا کے فوراً بعد ہی چھپا لینا چاہیئے کہ بغیر ضرورت ستر کھولنا منع ہے اور دوسروں کے سامنے ستر کھولنا حرام ہے۔ یونہی دوسروں کا کھلا ستر دیکھنا حرام ہے۔ آج کل بدقسمتی سے مادر پدر آزاد مغربی تہذیب کی رَو میں بہہ کر مسلمان فٹبال ہاکی، کبڈی، کشتی، باکسنگ وغیرہ جانگی (نیکر) پہن کر کھیلتے ہیں۔ اس طرح رانیں اور گھٹنے کھلے رہتے ہیں۔ اسی طرح ساحلِ سمندر اور سوئمنگ پُول وغیرہ پر بھی بہت بے حیائی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے اللہ عزوجل مسلمانوں کو توفیق خیر عطا فرمائے۔

مسئلہ:۔ مونچھوں، بھنوؤں وغیرہ کے بال اگر گھنے ہوں کہ کھال بالکل نہ دکھائی دیتی ہو تو کھال کا دھونا فرض نہیں بالوں کا دھونا فرض ہے۔ اگر گھنے نہ ہوں تو کھال کا دھونا بھی فرض ہے۔

مسئلہ:۔ اگر داڑھی کے بال گھنے نہ ہوں تو کھال کا دھونا فرض ہے۔ اگر گھنے ہوں تو گلے کی طرف دبانے سے جس قدر چہرے کے دائرے میں آئیں اُن کا دھونا فرض ہے اور جڑوں کا فرض نہیں اور جو دائرے سے نیچے ہوں ان کا دھونا ضروری نہیں۔

Marfat.com

مسئلہ:۔ اگر داڑھی کے کچھ حصے میں بال گھنے ہوں اور کچھ حصے میں چھدرے یعنی کھال نظر آتی ہو تو جہاں گھنے ہوں وہاں بال اور جہاں چھدرے ہوں وہاں کھال بھی دھونا فرض ہے۔

مسئلہ:۔ رخسار (گال) اور کان کے بیچ میں جو جگہ ہے اسے کنپٹی کہتے ہیں۔ اکثر لوگ اس کی طرف توجہ نہیں کرتے اور کنپٹی پر پانی نہیں بہتا۔ یاد رکھئے اگر گال اور کان کی درمیانی جگہ میں ایک بال کے برابر بھی جگہ پانی بہنے سے رہ گئی تو وضو نہ ہوگا۔

مسئلہ:۔ ہر قسم کی جائز ناجائز انگوٹھیاں اور چھلّے اور چوڑیاں وغیرہ اگر اتنے تنگ ہوں کہ نیچے پانی نہ بہے گا تو اتار کر یا آگے پیچھے ہٹا کر ان کے نیچے دھونا فرض ہے اور اگر ہلا کر دھونے سے پانی بہہ جائے تو حرکت دینا ضروری ہے اور اگر ڈھیلی ہوں کہ بغیر ہلائے بھی پانی نیچے بہہ جائے گا تو ہلانا ضروری نہیں۔

مسئلہ:۔ بعض لوگ بناؤ سنگھار کی خاطر سر کا مسح کرنے میں کافی بے احتیاطی کرتے ہیں اور صرف انگلیوں کے سرے اوپر ہی اوپر سے گذار لیتے ہیں۔ یاد رکھیں اگر سر کے چوتھائی حصے پر بھیگا ہاتھ نہ لگایا تو وضو نہ ہوگا۔

مسئلہ:۔ جس چیز کی آدمی کو عموماً یا خصوصاً ضرورت پڑتی رہتی ہے اور اس کی نگہداشت و احتیاج میں حرج ہو۔ ناخنوں

86361

Marfat.com

کے اندر یا اوپر اور کسی دھونے کی جگہ پر اس کے لگے رہ جانے سے
اگر جرم دار ہو اگرچہ اس کے نیچے پانی نہ پہنچے اگرچہ سخت چیز ہو، وضو
ہو جائے گا جیسے پکانے، گوندھنے والوں کے لئے آٹا، رنگریز کے لئے
رنگ کا جرم عورتوں کے لئے مہندی کا جرم لکھنے والوں کے لئے روشنائی
کا جرم، مزدور کے لئے گارا مٹی کا جرم، عام لوگوں کے لئے کوئے یا پلک
یں سرمہ کا جرم اسی طرح بدن کا میل، مٹی، غبار، مکھی، مچھر کی بیٹ وغیرہا

مسئلہ:۔ ناخنوں کے اندر کا میل معاف ہے۔

مسئلہ:۔ مچھلی کا سنّا اعضائے وضو پر چپکا رہ گیا۔ وضو نہ ہو گا
کیونکہ پانی اس کے نیچے نہ بہے گا۔

مسئلہ:۔ اگر چھوٹے برتن میں پانی ہے یا پانی بڑے برتن میں ہے
مگر وہاں کوئی چھوٹا برتن بھی موجود ہے اور بے دھلا ہاتھ ڈال دیا بلکہ
انگلی کا پورا یا ناخن تو سارا پانی مائے مستعمل (استعمال شدہ پانی) ہو گیا
نہ اب اس سے وضو ہو سکتا ہے نہ غسل یہ اس وقت ہے کہ جتنا ہاتھ
پانی میں پہنچا اس کا کوئی حصہ بے دھلا ہو ورنہ اگر ہاتھ دھو چکا اور
اس کے بعد حدث (کوئی ایسا فعل جس سے وضو یا غسل ٹوٹ جائے) نہ ہوا
تو جس قدر حصہ دُھلا ہوا ہو اتنا پانی میں ڈالنے سے مستعمل نہ ہو گا
اگر کہنی سمیت ہاتھ دھو لیا تو اس کے بعد بغل تک ڈال سکتا ہے

Marfat.com

کہ اب اس کے ہاتھ پر کوئی حدث باقی نہیں ہاں جُنُب (جس پر غسل فرض ہو) کہنی سے اوپر اتنا ہی حصّہ ڈال سکتا ہے جتنا دھو چکا ہے۔ کیونکہ اس کے سارے بدن پر حدث ہے۔

مسئلہ: جب سو کر اٹھے تو پہلے ہاتھ دھوئے استنجا کے قبل بھی اور بعد بھی۔

مسئلہ: منہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرے۔ بشرطیکہ احرام باندھے نہ ہو طریقہ یہ ہے اُلٹے ہاتھ کی انگلیوں کو گردن کی طرف سے داخل کرے اور سامنے سے نکالے۔

مسئلہ وضو کے بعد ہاتھ نہ جھٹکے کہ یہ شیطان کا پنکھا ہے

فائدہ: ولہان ایک شیطان کا نام ہے جو وضو میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ وسوسہ کی طرف بالکل توجہ نہ کرنا اور اس وسوسہ کے خلاف کرنا وسوسہ کو دفع کرتا ہے: نیز وسوسہ کو دفع کرنے کے لئے بہترین تدابیر یہ ہیں (۱) رجوع الی اللہ (۲) اعوذ باللہ (۳) لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (۴) سورۃ الناس (۵) اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ (۶) ھو الاوّلُ والآخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْئٍ عَلِیْمٌ پڑھنا

مسئلہ: اگر وضو نہ ہو تو نماز، سجدۂ تلاوت اور نماز جنازہ نہیں پڑھ سکتے۔

Marfat.com

مسئلہ :۔ قرآن کریم کو جُنب (جس پر غسل فرض ہو) اور بے وضو کے لئے چھونا حرام ہے۔

مسئلہ :۔ قرآن عظیم کا ترجمہ کسی بھی زبان میں ہو۔ جُنب اور بے وضو کو چھونا حرام ہے۔

مسئلہ :۔ جس کاغذ پر آیت قرآن لکھی ہو اس آیت کو اور عین اس کے پیچھے جُنُب اور بے وضو کو چھونا حرام ہے۔ یہ اس وقت ہے جبکہ آیت کے ساتھ کوئی مضمون بھی لکھا ہو اور اگر کاغذ پر صرف آیت ہی لکھی ہو تو کاغذ پر کسی جگہ نہیں چھو سکتا۔

مسئلہ :۔ دینی کتابیں چھونے کے لئے اور ستر غلیظ چھونے کے بعد وضو کر لینا مستحب ہے۔

مسئلہ :۔ فحش بات کرنے، گالی دینے، جھوٹ بولنے یا غیبت کرنے سے وضو نہیں لوٹتا مگر وضو کر لینا مستحب ہے۔

مسئلہ :۔ نابالغ پر وضو فرض نہیں مگر انہیں کرانا چاہیئے تاکہ عادت پڑ جائے اور وضو کے مسائل سے آگاہ ہو جائیں۔

مسئلہ :۔ نل نہ اتنا تنگ ہو کہ پانی بدقت گرے نہ اتنا فراخ کہ ضرورت سے زیادہ گرے بلکہ درمیانی ہو۔

مسئلہ :۔ اونگھنے یا بیٹھے بیٹھے جھونکے لینے سے وضو نہیں جاتا

Marfat.com

فائدہ: انبیاء علیہم السلام کا سونا ناقض وضو نہیں کہ ان کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل جاگتے ہیں۔ علاوہ اور نواقض سے وضو جاتا ہے یا نہیں۔ اس میں اختلاف ہے صحیح یہ ہے کہ جاتا رہتا ہے۔ بوجہ انکی عظمت شان نہ بسبب نجاست کہ ان کے فضلاتِ شریفہ طیب و طاہر (پاک وصاف) ہیں۔

مسئلہ: جو رطوبت بدن انسانی سے نکلے اور وضو نہ توڑے وہ ناپاک نہیں۔ مثلاً خون کہ بہہ کر نہ نکلے یا تھوڑی قے کہ منہ بھر نہ ہو پاک ہے۔ اور اگر وہ رطوبت وضو توڑ دے تو ناپاک ہے جیسے خون کا بہہ کر نکلنا، دکھتی آنکھ سے رطوبت کا بہنا وغیرہا۔

مسئلہ: خارش یا پھڑیوں میں جب کہ بہنے والی رطوبت نہ ہو بلکہ صرف چپک ہو کپڑا اس سے بار بار چھو کے کتنا ہی سن جائے (دھبہ وغیرہ ہو جائے) پاک ہے۔

مسئلہ: عوام میں مشہور ہے کہ دودھ پیتے بچوں کا پیشاب پاک ہے یہ بالکل بے اصل بات ہے۔ بچہ کتنا ہی چھوٹا ہو لڑکا ہو یا لڑکی بلکہ پیدا ہوتے ہی پیشاب کردے ناپاک ہے۔

مسئلہ: عوام میں یہ جو مشہور ہے کہ آئینہ دیکھنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یہ بھی بالکل غلط ہے۔

Marfat.com

مسئلہ:۔ درمیان وضو اگر ریح (ہوا) خارج ہو یا کوئی ایسی بات ہو جس سے وضو جاتا ہے تو نئے سرے سے پھر وضو کرے وہ پہلے دھلے ہوئے بے دھلے ہو گئے۔

مسئلہ:۔ چلّو میں پانی لینے کے بعد وضو ٹوٹا وہ پانی بے کار ہو گیا کسی عضو کے دھونے میں کام نہیں آسکتا۔

مسئلہ:۔ منہ سے اتنا خون نکلا کہ تھوک سرخ ہو گیا۔ اگر گلاس یا کٹورے کو منہ سے لگا کر کلّی کے لئے پانی لیا تو وہ برتن اور سارا پانی ناپاک ہو جائے گا۔

مسئلہ:۔ کسی عضو کے دھونے میں شک واقع ہوا کہ دھویا نہ دھویا تو یہ اگر زندگی کا پہلا واقعہ ہے تو اس کو دھولے اگر اکثر شک پڑا کرتا ہے۔ اس کی طرف دھیان نہ دے یونہی اگر بعد وضو شک ہو تو خیال نہ کرے۔

مسئلہ:۔ جو باوضو تھا اب اسے شک ہوا وضو ہے یا ٹوٹ گیا تو وضو کرنا ضروری نہیں ہاں کر لینا بہتر ہے۔ جب کہ یہ شبہ بطور وسوسہ نہ آیا کرتا ہو۔ اور اگر وسوسہ ہے تو ہر گز نہ مانے اس صورت میں احتیاط سمجھ کر وضو کر لینا احتیاط نہیں بلکہ شیطان لعین کی اطاعت ہے۔

Marfat.com

مسواک کا بیان

مسواک وضو کے لئے سنت مؤکدہ ہے۔ اکثر لوگ مسواک سے غفلت برتتے ہیں انہیں غور کرنا چاہیئے کہ سنت مؤکدہ کا ایک آدھ بار ترک کرنا بُرا اور عادت بنا لینے والا گناہ گار ہوتا ہے۔

مسواک کے فضائل :۔

حدیث :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز مسواک کر کے پڑھی جائے وہ اس نماز سے کہ بے مسواک کے پڑھی گئی ستّر درجے افضل ہے۔

حدیث :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک کو لازم کر لو کہ وہ سبب ہے منہ کی صفائی اور رب تبارک وتعالیٰ کی رضا کا۔

حدیث :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میری امت پر شاق ہو گا تو میں ان کو ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا امر (حکم) فرما دیتا یعنی فرض کر دیتا۔

مشائخ کرام فرماتے ہیں جو شخص مسواک کا عادی ہو مرتے وقت کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا اور جو افیون کھاتا ہو مرتے وقت اسے

Marfat.com

کلمہ نصیب نہ ہوگا۔

مسواک کا طریقہ:۔

مسواک سیدھے ہاتھ سے کرے اور اس طرح ہاتھ میں لے کہ چھنگلیا مسواک کے نیچے اور بیچ کی تین انگلیاں اوپر اور انگوٹھا سرے پر نیچے ہو اور مٹھی نہ باندھے۔ دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کرے لمبائی میں نہیں۔ پہلے سیدھی طرف اوپر کے دانت مانجھے پھر الٹی طرف اوپر کے دانت مانجھے پھر سیدھی طرف نیچے کے پھر الٹی طرف نیچے کے دانت مانجھے۔

ضروری مسائل:۔

مسئلہ:۔ مسواک چھنگلیا کے برابر موٹی اور زیادہ سے زیادہ ایک بالشت لمبی ہو اور اتنی چھوٹی بھی نہ ہو کہ مسواک کرنا دشوار ہو جائے حدیث میں ہے کہ جو مسواک ایک بالشت سے زیادہ ہو اس پر شیطان بیٹھتا ہے۔

مسئلہ:۔ ہر بار مسواک کرنے کے لئے دھوئے۔ یوں ہی فارغ ہونے کے بعد بھی دھوئے۔ زمین وغیرہ پر پڑی ہوئی نہ چھوڑے بلکہ اس طرح کھڑی رکھے کہ ریشہ کی جانب اوپر ہو۔

مسئلہ:۔ مسواک نہ ہو تو انگلی یا سخت کپڑے سے دانت مانجھے یوں ہی اگر دانت نہ ہوں تو انگلی یا کپڑا مسوڑوں پر پھیرے۔

Marfat.com

مسئلہ :۔ مسواک جب قابل استعمال نہ رہے تو کسی محفوظ جگہ دفن کر دے یا رکھ دے کہ یہ آلہ ادائے سنت ہے۔

غسل کا بیان

حدیث :۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص غسل جنابت (جب غسل فرض ہو) میں ایک بال کی جگہ بے دھوئے چھوڑ دے گا۔ اس کے ساتھ آگ سے ایسا ایسا کیا جائے گا (یعنی عذاب دیا جائے گا) حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں۔ اسی وجہ سے میں نے اپنے سر کے ساتھ دشمنی کر لی تین بار یہی فرمایا۔ یعنی سر کے بال منڈوا ڈالے کہ بالوں کی وجہ سے کوئی جگہ سوکھی نہ رہ جائے (ابوداؤد)

حدیث :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس گھر میں تصویر اور کتا اور جُنب (جس پر غسل فرض ہو) ہو۔ (ابوداؤد)

غسل کا طریقہ :۔

غسل کی نیت کر کے پہلے دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین مرتبہ دھوئے

Marfat.com

پھر استنجا کی جگہ دھوئے خواہ نجاست ہو یا نہ ہو۔ پھر بدن پر کہیں نجاست ہو تو دور کرے پھر نماز کا سا وضو کرے مگر پاؤں نہ دھوئے اگر چوکی یا تختے یا فرش پر نہائے تو پاؤں بھی دھولے۔ پھر بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑلے خصوصاً سردیوں میں پھر تین بار سیدھے کندھے پر پانی بہائے پھر تین بار بائیں کندھے پر۔ پھر سر اور تمام جسم پر تین بار اگر وضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تو اب غسل کے مقام سے الگ ہو کر دھولے اور نہانے میں قبلہ رخ نہ ہو (کہ جب ستر کھلا ہو تو قبلہ کو منہ کرنا اور قبلہ کو پیٹھ کرنا دونوں حرام ہے نیز پیشاب پاخانہ کرتے ہوئے بھی اس کا خیال رکھے) اور تمام بدن پر ہاتھ پھیرلے اور ایسی جگہ نہائے کہ کوئی نہ دیکھے (کہ لوگوں کے سامنے ستر کھول کر نہانا حرام ہے) اور اگر یہ نہ ہو سکے تو ستر یعنی ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں سمیت تمام اعضا کسی کپڑے وغیرہ میں چھپائے رکھے۔ دورانِ غسل کسی قسم کی بات چیت نہ کرے یہاں تک کہ کوئی دُعا بھی نہ پڑھے۔ بعد غسل جسم تولیہ وغیرہ سے پونچھنا جائز ہے۔

غسل کے فرائض :-

غسل میں تین فرض ہیں۔

Marfat.com

۱۔کلی کرنا:۔ منہ کے ہر پُرزے، گوشت، ہونٹ سے حلق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔اس طرح داڑھوں کے پیچھے گالوں کی تہہ میں، دانتوں کی کھڑکیوں اور جڑوں میں اور زبان کی ہر کروٹ پر بلکہ حلق کے کنارے تک پانی بہے۔

۲۔ناک میں پانی چڑھانا:۔ دونوں نتھنوں میں جہاں تک نرم جگہ ہے یعنی سخت ہڈی کے شروع تک دُھلنا۔یہ یوں ہوسکے گا کہ پانی سونگھ کر اوپر چڑھائے،بال برابر جگہ بھی دھلنے سے نہ رہ جائے ورنہ غسل نہ ہوگا.ناک کے اندر رینٹھ سوکھ گئی ہے تو اس کا چھڑانا فرض ہے۔نیز ناک کے بالوں کا دھونا بھی فرض ہے۔

۳۔تمام ظاہر بدن پر پانی بہانا:۔ یعنی سر کے بالوں سے پاؤں کے تلوں تک جسم کے ہر پُرزے پر ہر رونگٹے پر پانی بہہ جانا اکثر عوام بلکہ پڑھے لکھے یوں کرتے ہیں کہ سر پر پانی ڈال کر بدن پر ہاتھ پھیر لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں غسل ہو گیا.حالانکہ بعض اعضاء ایسے ہیں کہ جب تک خاص طور پر ان کی احتیاط نہ کی جائے نہیں دھلیں گے اور غسل نہ ہو گا۔

غسل کی احتیاطیں:۔

سر کے بال گندھے ہوئے نہ ہوں تو ہر بال پر جڑ سے نوک تک

Marfat.com

پانی بہانا اور گندھے ہوئے ہو تو مرد پر فرض ہے کہ ان کو کھول کر جڑ سے نوک تک پانی بہائے۔ عورت پر صرف جڑ تر کرنا ضروری ہے، کھولنا ضروری نہیں۔ ہاں اگر چوٹی اتنی سخت گندھی ہوئی ہو کہ بغیر کھولے جڑیں تر نہ ہوں گی تو کھولنا ضروری ہے۔ کانوں اور ناک میں زیورات پہننے کے اگر سوراخ ہیں تو ان میں بھی پانی بہانا فرض ہے۔ اگر سوراخ تنگ ہے تو حرکت دے کر پانی پہنچائے۔ بھنوؤں اور مونچھوں اور داڑھی کے بال کا جڑ سے نوک تک اور ان کے نیچے کی کھال کا دھونا۔ کانوں کا ہر پرزہ اور اس کے سوراخ کا منہ کانوں کے پیچھے کے بال ہٹا کر دھوئے۔ ٹھوڑی اور گلے کا جوڑ کہ بے منہ اٹھائے نہ دھلے گا۔ بغلیں بے ہاتھ اٹھائے نہ دھلیں گی۔ بازو کا ہر پہلو، پیٹھ کا ہر ذرہ، پیٹ کی بلٹیں (جھریاں) اٹھا کر دھوئیں۔ ناک کو انگلی ڈال کر دھوئیں جبکہ پانی بہنے میں شبہہ ہو۔ جسم کا ہر رونگٹا جڑ سے نوک تک۔ ران اور پیڑو کا جوڑ، ران اور پنڈلی کا جوڑ جب بیٹھ کر نہائیں دونوں سرین کے ملنے کی جگہ خصوصاً جب کھڑے ہو کر نہائیں۔ رانوں کی گولائی، پنڈلیوں کی کروٹیں۔ ذکر (مرد کا عضو تناسل) اور انثیین (فوطے) کے ملنے کی سطحیں بے جدا کئے نہ دھلیں گی۔ فوطوں کے نیچے کی جگہ جڑ تک۔ جس کا ختنہ نہ ہوا ہو اگر کھال چڑھ سکتی ہو تو حشفہ

Marfat.com

(سپاری) کھول کر دھوئے اور کھال کے اندر بھی پانی پہنچائے۔

عورتوں کی خاص احتیاطیں :۔

ڈھلی ہوئی پستان اٹھا کر دھونا، پستان اور پیٹ کے جوڑ کی لکیر، فرج خارج (عورت کی شرمگاہ کے باہر کا حصّہ) کا ہر گوشہ، ہر ٹکڑا نیچے اوپر خیال سے دھویا جائے۔ ہاں فرج داخل (شرمگاہ کا اندرونی حصّہ) میں انگلی ڈال کر دھونا واجب نہیں مستحب ہے اسی طرح اگر حیض و نفاس سے فارغ ہو کر غسل کرتی ہے تو ایک پرانے کپڑے سے فرجِ داخل کے اندر سے خون کا اثر صاف کر لینا مستحب ہے۔ ماتھے پر افشاں چنی ہو تو چھڑانا ضروری ہے۔

جن صورتوں میں غسل فرض ہے :۔

منی کا شہوت کے ساتھ نکلنا، سوتے میں احتلام ہونا۔ مرد و عورت کا ہمبستری کرنا، عورت کا حیض (بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے جو خون عادتاً نکلتا ہے اور بیماری اور بچہ پیدا ہونے کے سبب سے نہ ہوا اسے حیض کہتے ہیں) سے فارغ ہونا، عورت کا نفاس (بچہ پیدا ہونے کے بعد آنے والا خون) سے فارغ ہونا۔

ضروری مسائل :۔

مسئلہ :۔ دانتوں کی جڑوں یا کھڑکیوں میں کوئی چیز جو پانی کو

Marfat.com

بہنے سے روکے جمی ہو تو چھڑانا ضروری ہے۔ جیسے گوشت کے ریشے چھالیہ کے دانے وغیرہ۔ اگر چھڑانے میں حرج اور ضرر ہو جیسے پان کھانے کا عادی ہو تو دانتوں کی جڑوں میں چونا، کتھا جم جاتا ہے یا عورتوں کے دانتوں میں مسی کی ریخیں کہ ان کے چھڑانے میں دانتوں اور مسوڑھوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے تو معاف ہے۔

مسئلہ: ہلتا ہوا دانت تار سے یا اکھڑا ہوا دانت کسی مصالحے وغیرہ سے جمایا گیا اور پانی تار یا مصالحے کے نیچے نہ پہنچے تو معاف ہے یا کھانے یا پان کے ریزے دانت میں رہ گئے کہ اس کی نگہداشت میں حرج ہے معاف ہیں۔ ہاں بعد معلوم ہونے کے اس کو جدا کرنا اور دھونا ضروری ہے۔ جبکہ پانی ان کے نیچے نہ پہنچتا ہو۔

مسئلہ: پکانے والے کے ناخن میں آٹا، لکھنے والے کے ناخن وغیرہ پر سیاہی کا جرم عام لوگوں کے لئے مکھی، مچھر کی بیٹ لگی ہو تو غسل ہو جائے گا۔ ہاں بعد معلوم ہونے کے جدا کرنا اور اس جگہ کا دھونا ضروری ہے پہلے جو نماز پڑھی ہو گئی۔

مسئلہ: کسی زخم پر پٹی وغیرہ بندھی ہو کہ اس کے کھولنے میں نقصان یا تکلیف ہو یا کسی جگہ مرض یا درد کے سبب پانی بہنا نقصان کرے گا۔ تو اس پورے عضو کا مسح کریں اور نہ ہو سکے تو پٹی پر مسح

Marfat.com

کافی ہے اور پٹی ضرورت کی جگہ سے زیادہ نہ رکھی جائے ورنہ مسح کافی نہ ہوگا۔ پٹی اگر ضرورت کی جگہ پر ہی بندھی ہے مثلاً بازو پر ایک جگہ زخم ہے اور پٹی باندھنے کے لئے بازو کی اتنی ساری گولائی پر ہونا اس کا ضروری ہے تو اس کے نیچے بدن کا وہ حصہ بھی آجائے گا جسے پانی نقصان نہیں کرتا۔ اگر کھولنا ممکن ہو کھول کر اس حصّہ کا دھونا فرض ہے اور اگر ناممکن ہے اگرچہ اس طرح کہ پٹی کھول کر پھر ویسی نہ باندھ سکے گا اور اس میں نقصان کا اندیشہ ہے تو ساری پٹی پر مسح کرلے کافی ہے۔ بدن کا وہ اچھا حصہ بھی دھونے سے معاف ہو جائے گا۔

مسئلہ:۔ زکام یا آشوب چشم وغیرہ ہو اور یہ گمان صحیح ہو کہ سر سے نہانے میں مرض میں زیادتی ہوگی یا اور مرض پیدا ہو جائیں گے تو کلی کرے ناک میں پانی ڈالے اور گردن سے نہائے اور سر کے ہر حصّہ پر بھیگا ہاتھ پھیرے غسل ہو جائے گا۔ بعد صحت سر دھو ڈالے پورا غسل نئے سرے سے کرنا ضروری نہیں۔

مسئلہ:۔ اگر منی پتلی پڑگئی کہ پیشاب کے وقت یا وزن اٹھاتے وقت یا ویسے ہی کچھ قطرے بلا شہوت نکل آئیں تو غسل واجب نہیں البتہ وضو ضرور ٹوٹ جائے گا۔

مسئلہ:۔ احتلام ہوا اور یاد رہا مگر اس کا کوئی اثر کپڑے وغیرہ

Marfat.com

پر نہیں غسل فرض نہیں اور اگر احتلام یاد نہ رہا لیکن اس کا اثر کپڑے وغیرہ پر باقی رہا تو غسل فرض ہے۔

مسئلہ :۔ لڑکے کو بارہ سے پندرہ سال اور لڑکی کو نو سے پندرہ سال کی عمر میں جب پہلی بار احتلام ہوا بالغ ہو گئے احکام شرعی کی پابندی عائد ہوگی۔ لہٰذا اگر ان کا بلوغ احتلام سے ظاہر ہو تو ان پر غسل فرض اور کوئی علامت بلوغ نہ پائی گئی تو لڑکی و لڑکا دونوں پندرہ سال میں بالغ مانے جائیں گے۔

مسئلہ :۔ عوام میں مشہور ہے کہ جس پر غسل فرض ہے اس کا کھانا پینا حرام ہے یہ محض غلط ہے۔ ہاں اتنا ضرور ہے کہ کھانا پینا چاہے تو وضو کر لے یا ہاتھ منہ دھو لے یا کلی کر لے اور اگر ویسے ہی کھا پی لیا تو گناہ نہیں مگر مکروہ ہے اور محتاجی لاتا ہے۔

مسئلہ :۔ رمضان میں اگر جنب ہوا تو بہتر ہے قبل طلوع فجر (سحری کا وقت ختم ہونے سے پہلے) ہی نہا لے کہ روزہ کا ہر حصہ ہی جنابت سے خالی ہو اور اگر نہیں نہایا تو بھی روزے میں کچھ نقصان نہیں مگر مناسب یہ ہے کہ غرغرہ اور ناک میں جڑ تک پانی قبل طلوع فجر ہی چڑھا لے کہ روزے کی حالت میں یہ دو کام نہیں ہو سکیں گے۔ اور اگر نہانے میں اتنی تاخیر کر دی کہ دن نکل آیا اور نماز قضا کر دی تو یہ اور دنوں میں بھی گناہ اور رمضان میں

Marfat.com

اور زیادہ۔

مسئلہ:۔ جس روپے پر آیت لکھی ہوئی ہو تو بے وضو اور جنبی اور حیض ونفاس والی کو اس کا چھونا حرام ہے۔

مسئلہ:۔ دیکھا گیا ہے کہ اکثر لوگوں میں ناف کے نیچے کے بالوں کے بارے میں کئی غلط مسائل سُنے جاتے ہیں کوئی کہتا ہے کہ چاول کے برابر یا اس سے بڑھ گیا تو مونڈنا ضروری ہو گیا، کہیں سنتے ہیں کہ اگر چالیس دن کے بعد نہیں ترشوائے تو ماں باپ کے ساتھ کھانا پینا حرام ہو گیا وغیرہ وغیرہ۔ صحیح مسئلہ یہ ہے کہ ناف کے نیچے کے بال دور کرنا سنّت ہے اور بہتر جمعہ کا دن ہے، پندرھویں روز کرنا بھی جائز اور چالیس روز سے زیادہ گزار دینا مکروہ وممنوع ہے۔ اسی طرح ناخن ترشوانے، مونچھیں ترشوانے اور بغل کے بال صاف کرنے کی میعاد بھی زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہے۔ چالیس دن سے زیادہ ہونا ممنوع ہے۔ اور اس حالت میں ماں باپ وغیرہ کیساتھ بیٹھکر کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے

تیمم کا بیان

جس کا وضو نہ ہو یا غسل کی ضرورت ہو اور پانی میسّر نہ ہو یا غسل و وضو کرنے سے بیماری بڑھنے کا صحیح اندیشہ ہو تو بجائے

Marfat.com

غسل و وضو کی بجائے تیمم کرے غسل اور وضو دونوں کے لئے تیمم کا طریقہ ایک ہی ہے صرف نیت میں فرق ہے کہ غسل کے تیمم کو غسل کے اور وضو کے تیمم کو وضو کے قائم مقام خیال کرے۔

تیمم کرنے کا طریقہ:۔

پہلے نیت کرے کہ میں تیمم کرتا ہوں ناپاکی دور کرنے اور نماز پڑھنے کے لئے پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ کر کے پاک مٹی یا کسی ایسی چیز پر جو زمین کی قسم سے ہو ایک بار مار کر سارے منہ کا مسح کرے کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے پھر دوسری مرتبہ یونہی کرے اور دونوں ہاتھوں کے ناخن سے لے کر کہنیوں سمیت مسح کرے کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔

تیمم کے فرائض:۔

(۱) نیت کرنا (۲) سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا (۳) دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔

تیمم کی سنتیں:۔

بسم اللہ کہنا، ہاتھوں کو زمین پر مارنا، زیادہ مٹی لگنے پر ہاتھوں کو جھاڑنا اس طرح کہ ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر مارنا، پہلے منہ پھر ہاتھ کا مسح کرنا۔ داڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا۔

Marfat.com

ضروری مسائل :۔

مسئلہ :۔ جو آگ سے جل کر راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے وہ زمین کی جنس سے ہے۔ مثلاً ریتا، چونا، سرمہ وغیرہ، اس سے تیمم جائز ہے اگرچہ اس پر غبار نہ ہو۔

مسئلہ :۔ ایسا پاک کپڑا جس میں غبار ہو، کہ ہاتھ مارنے سے غبار اُڑتا نظر آئے اس سے تیمم جائز ہے۔

مسئلہ :۔ انگوٹھی، چھلے، چوڑیاں وغیرہ پہنی ہوں تو ان کو اتار کر یا ہٹا کر ان کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے۔

مسئلہ :۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے یا غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمم بھی جاتا رہے گا اس کے علاوہ پانی کے میسر آنے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

Marfat.com

اذان کا بیان

پانچوں وقت کی نماز فرض جس میں جمعہ بھی ہے جماعت مستحبہ کے ساتھ مسجد میں وقت پر ادا کی جائیں تو ان کے لئے اذان سنت مؤکدہ ہے۔

اذان کا طریقہ:۔

با وضو، بلند جگہ قبلہ رو کھڑے ہو کر کانوں میں انگلیاں ڈال کر اذان اس طرح کہنی چاہیئے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا

اللہ بہت بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود

اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ

نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی

اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ

دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں

Marfat.com

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں ۔ نماز پڑھنے کیلئے آؤ ۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

نماز پڑھنے کے لئے آؤ نجات پانے کے لئے آؤ ۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ

نجات پانے کے لئے آؤ اللہ بہت بڑا ہے اللہ

اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔

حی علی الصلوٰۃ کہتے وقت داہنی طرف منہ کرنا اور حی علی الفلاح کہتے وقت بائیں طرف منہ کرنا چاہیئے اگر فجر کی اذان ہو تو حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) کہنا مستحب ہے ۔

اقامت :-

جماعت کھڑی ہونے کے وقت جو اقامت کہی جاتی ہے اس کے الفاظ اذان کی مثل ہیں چند باتوں میں فرق ہے حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ (جماعت کھڑی ہو گئی) کہے اس کے کلمات جلد جلد کہے جائیں ۔ اذان کے مقابلہ میں آواز پست ہو

Marfat.com

کانوں میں انگلیاں نہ ڈالی جائیں۔

اذان واقامت کا جواب:۔

اذان واقامت دونوں کی اجابت مستحب ہے اجابت کا مطلب یہ ہے کہ سننے والا بھی وہی کلمات کہتا جائے اور اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہتے وقت انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے اور پہلی مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اور دوسری مرتبہ قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ (ترجمہ: یارسول میری آنکھوں کی ٹھنڈک آپ ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ شنوائی اور بینائی کے ساتھ مجھے متمتع کر) کہے جو ایسا کرے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے اور اس کی آنکھوں کی روشنی کبھی نہ جائے گی اور حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ﴿ (ترجمہ: اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے) کہے اور فجر کی اذان میں الصلوۃ خیر من النوم کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ (ترجمہ: تو سچا اور نیکوکار ہے اور تو نے حق کہا ہے) کہے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا (ترجمہ:

Marfat.com

اللہ اس کو قائم رکھے اور ہمیشہ قائم رکھے) کہے۔

اذان کی دعاء۔

اذان کے بعد مؤذن وسامعین درود شریف پڑھکر یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ اس دعوۃ تامہ اور صلوٰۃ

الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ ۨالْوَسِيْلَةَ

قائمہ کے مالک تو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور اُن کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدَ ۨالَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا

مقام محمود میں کھڑا کر جسکا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت

شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

کے دن ان کی شفاعت نصیب فرما بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں

الْمِيْعَادَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

کرتا۔ ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

ضروری مسائل :۔

مسئلہ :۔ موذن صالح پرہیز گار ہو اور ثواب کی نیت پر

Marfat.com

اذان کہتا ہو خنثیٰ، فاسق، نشہ والا، پاگل اور ناسمجھ بچے کی اذان مکروہ و واجب الاعادہ ہے۔

مسئلہ: حیض و نفاس والی عورت، خطبہ سننے والے قضائے حاجت اور جماع کرنے والے پر اذان کا جواب نہیں ہے۔

مسئلہ: جب اذان ہو تو چاہیئے کہ اتنی دیر سب کام یہاں تک کہ قرآن شریف بھی پڑھ رہا ہو تو اس کو بھی موقوف کر دے اور چل رہا ہے تو کھڑا ہو جائے اور اذان سنے اور جواب دے۔

مسئلہ:۔ اگر چند اذانیں سنے تو اس پر پہلی ہی کا جواب ہے مگر سب کا جواب دے تو بہتر ہے۔

نماز کا بیان

عقائد کے بعد اعمال میں سب سے اہم و افضل نماز ہے ہر عاقل و بالغ مسلمان مرد و عورت پر پانچ وقتہ نماز فرض عین ہے اس کی فرضیت کا انکار کفر ہے اور اس کا بلا عذر شرعی چھوڑنا گناہ کبیرہ ہے۔ یہ خالص عبادت بدنی ہے اس میں نیابت جاری نہیں ہو سکتی یعنی ایک کی طرف سے دوسرا نہیں پڑھ سکتا نہ اس کے بدلے

Marfat.com

زندگی میں کچھ مال بطور فدیہ دیا جا سکتا ہے۔

نماز کے فضائل :-

نماز کی اہمیت و فضائل سے قرآن و حدیث مالامال ہیں چند آیات و احادیث ملاحظہ ہوں۔

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۔ (سورہ مومنون ۱)	اور (کامیاب ہیں) وہ جو اپنی نمازوں کی نگہداشت کرتے ہیں۔
وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْهَا (سورہ طہٰ ۸)	اور اپنے گھر والوں پر نماز کی تاکید رکھو اور خود بھی اس کے اوپر جمے (پابند) رہو۔
وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ○ (سورہ روم ۴)	اور نماز کو کھڑا رکھو، اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

حدیث :- صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نے ارشاد فرمایا بتاؤ تو کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ بار غسل کرے کیا اس کے بدن پر میل رہ جائے گا عرض کی نہ تو فرمایا یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے کہ خدا تعالیٰ ان کے سبب خطاؤں کو محو (معاف) فرما دیتا ہے۔

حدیث :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پابندی

Marfat.com

سے نماز پڑھی قیامت کے دن وہ نماز اس کے لئے نور و برہان و نجات ہوگی۔ اور جس نے پابندی نہ کی اس کے لئے نہ نور ہے نہ برہان نہ نجات اور قیامت کے دن قارون و فرعون و ہامان و ابی بن خلف (جیسے بدبخت کافروں) کے ساتھ اس کا حشر ہوگا۔

نماز کا طریقہ:۔

نماز پڑھنے سے پہلے ضروری ہے کہ نمازی کا بدن، کپڑے اور نماز کی جگہ پاک ہو اور نماز کا وقت ہوگیا ہو پھر باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگلی کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کان تک لے جائے کہ انگوٹھے کانوں کی لو سے چھو جائیں اور انگلیاں نہ ملی ہوئی رکھے نہ خوب کھلی ہوئی بلکہ اپنی حالت پر ہوں اور ہتھیلیاں قبلہ کو ہوں۔ پھر نیت کرے (مثلاً نیت کی میں نے آج کی نماز ظہر چار رکعت نماز فرض یا سنت کی اللہ تعالیٰ کے لئے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اگر امام کے پیچھے ہو تو کہے پیچھے اس امام کے) اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے یوں باندھے کہ داہنی ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل اور ثنا پڑھے۔

Marfat.com

ثنا:- سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

پاک ہے تو اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں اور تیرا نام برکت

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اگر جماعت کے ساتھ امام کے پیچھے نماز شروع کرے تو ثنا پڑھکر خاموش رہے اور امام کی قرأت سنے اور اگر تنہا ہو تو ثناء کے بعد تعوذ، تسمیہ، سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ (مثلاً سورہ اخلاص) یا تین آیات یا ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو پڑھے۔

تعوذ:- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

تسمیہ:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۃ فاتحہ:- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو سارے جہاں کا پروردگار ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○

بڑا مہربان نہایت رحم والا قیامت کے دن کا مالک ہے۔

Marfat.com

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ہ اِهْدِنَا

(اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ۔ ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ہ لا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

سیدھا راستہ چلا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

نہ ان لوگوں کا راستہ جو (تیرے) غضب میں مبتلا ہوئے

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ہ اس کے بعد امام و مقتدی آہستہ کہے اٰمِيْنَ ہ

اور نہ گمراہوں کا ۔ الٰہی قبول فرما

تسمیہ :۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوْرَةُ اخلاص :۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ہ اَللّٰهُ

کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ ہ لَمْ يَلِدْ ہ لا وَلَمْ يُوْلَدْ ہ لا وَلَمْ

بے نیاز ہے۔ نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا اور کوئی

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ہ

بھی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

پھر اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنوں پر ہوں اور انگلیاں خوب پھیلی ہوئی ہوں نہ یوں کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ یوں کہ

Marfat.com

چار انگلیاں ایک طرف اور صرف انگوٹھا ایک طرف اور پیٹھ جھکی ہوئی ہو اور سر پیٹھ کی سیدھ میں ہو اونچا نیچا نہ ہو کم سے کم تین بار رکوع کی تسبیح پڑھے۔

تسبیح رکوع۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

اگر جماعت ہو تو پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے صرف امام تسمیع کہے۔

تسمیع۔ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ط

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اسکی تعریف کی۔

پھر دونوں ہاتھوں کو چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور مقتدی تحمید کہے اس حالت کو قومہ کہتے ہیں۔

تحمید۔ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ط

اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی لئے ہے

تنہا نماز پڑھنے والا تسمیع اور تحمید دونوں کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہو اسجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے نہ یوں کہ صرف پیشانی چھو جائے اور ناک کی نوک لگ جائے بلکہ پیشانی اور ناک کی ہڈی جمائے اور مرد بازؤں کو کروٹوں اور کروٹوں کو رانوں اور رانوں

Marfat.com

کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو جھے ہوں اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم تین بار سجدہ کی تسبیح پڑھے۔

سجدہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط

پاک ہے میرا پروردگار بہت بلند

پھر سر اٹھائے اس کے بعد ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ کرے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے قریب رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں (اس حالت کو جلسہ کہتے ہیں) پھر اللہ اکبر کہتا ہوا دوسرے سجدہ کو جائے اور اسی طرح سجدہ کرے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے اور دوبارہ قیام کرے۔ اب صرف تسمیہ پڑھ کر قرأت شروع کر دے پھر اسی طرح رکوع و سجود کرے لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ فاتحہ اور سورہ نہیں پڑھے گا وہ خاموش کھڑا رہے گا۔ دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اسی طرح بیٹھ جائے جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا (دو رکعت کے بعد

Marfat.com

اس طرح بیٹھنے کو قعدہ کہتے ہیں) اور تشہد پڑھے۔

تشہد:- اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

کیلئے ہیں۔ سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

رحمتیں اور اسکی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا

کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

جب تشہد میں کلمہ "لا" کے قریب پہنچے تو سیدھے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملادے اور لفظ "لا" پر کلمے کی انگلی اٹھائے مگر اسے ہلنے نہ دے اور لفظ اِلّا پر گرادے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کرلے

اگر دو رکعت والی نماز ہے تو پھر اس تشہد کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے اور اگر چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے اور دونوں رکعتوں میں اگر فرض ہوں تو صرف بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ پڑھکر قاعدہ کے مطابق رکوع وسجود کرے اور اگر سنت ونفل ہوں تو بسم اللہ سورۂ فاتحہ اور سورۃ بھی پڑھے لیکن امام کے پیچھے مقتدی تسمیہ اور فاتحہ نہیں پڑھے گا وہ خاموش کھڑا رہے گا پھر چار رکعتیں پوری کر کے بیٹھ جائے یعنی قعدۂ اخیرہ کرے اور تشہد، درود شریف اور دعاء ماثورہ (قرآن وحدیث میں وارد ہونے والی دعا) پڑھے

درود شریف:- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے صلوٰۃ بھیجی

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے الٰہی برکت دے حضرت

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو

بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ

جس طرح تونے برکت دی حضرت ابراہیم کو اور حضرت ابراہیم کی آل کو

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِیْ

بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔ اے میرے پروردگا

مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ

مجھ کو نماز کا پابند بنادے اور میری اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار

تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ

میری دعا قبول فرما اے ہمارے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ

وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

کو اور سارے مسلمانوں کو بخشدے اس روز جبکہ (عملوں کا) حساب ہونے لگے۔

اور چاہے رب اجعلنی مقیم الصلوٰۃ کی بجائے یہ دعا پڑھ لے

دُعا:۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً

اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی بھلائی

وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

پھر نماز ختم کرنے کیلئے ایک بار دائیں پھر ایک بار بائیں طرف منہ کر کے سلام کہیئے۔

Marfat.com

سلام - اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ط

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت۔

داہنی طرف کے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے کہ میں ان کو سلام کہہ رہا ہوں اور بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے اور جس طرف امام ہو اس طرف کے سلام میں امام کی نیت بھی کرے اور اسی طرح امام بھی دونوں طرف سلام میں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیت کرے اور جب تنہا ہو تو دونوں طرف کے فرشتوں کی نیت کرے۔

یہ نماز پڑھنے کا طریقہ مردوں کے لئے ہے عورتوں کے لئے چند باتوں میں فرق ہے عورت تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کندھوں تک اٹھائے گی اور کپڑے سے باہر نہ نکالے گی۔ قیام میں سینے پر ہاتھ باندھے گی اور ہتھیلی پر ہتھیلی رکھے گی۔ رکوع میں کم جھکے اور گھٹنوں کو جھکائے گی اور ہاتھ گھٹنوں پر رکھے گی مگر ان کو پکڑے گی نہیں اور انگلیاں کشادہ نہ رکھے گی۔ رکوع و سجود سمٹ کر کریگی سجدہ میں پیٹ ران سے اور ران پنڈلی سے ملائے گی اور ہاتھ زمین پر بچھا دیگی۔ التحیات میں بیٹھتے وقت دونوں پاؤں داہنی طرف یا بائیں طرف نکالکر سرین پر بیٹھے گی اور انگلیاں ملا کر رکھیگی۔ باقی سب کچھ اسی طرح کریگی

Marfat.com

نماز کے بعد کی دعائیں اور اذکار

اوّل ہر نماز کے بعد تین بار استغفار کرے۔

استغفار۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اور

وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔

میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں۔

دُعائے اوّل۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری

السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا

ہی طرف سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے اے ہمارے

رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ

پروردگار ہمکو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں داخل فرما

تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ

بڑی برکت والا ہے تو اے ہمارے پروردگار اور بہت بلند ہے تو اے

وَالْاِکْرَامِ ۝

جلال اور بزرگی والے۔

Marfat.com

دعائے دوم۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً

اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی بھلائی

وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

جن فرضوں کے بعد سنتیں پڑھنی ہیں ان فرضوں کے بعد مختصر سی دُعا کرے جیسا کہ دو دعائیں مذکور ہوئیں اور پھر جلدی سنتیں پڑھے ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائے گا اور باقی اذکار و وظائف سنتوں کے بعد پڑھے اور جن فرضوں کے بعد سنتیں نہیں ان کے بعد بلاشبہ اذکار بھی پڑھے۔

اذکار: (۱) ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک بار یہ کہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی

اُسی کے لئے بادشاہت اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اِسکے پڑھنے سے سب گناہ بخشے جاتے ہیں

چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

(۲) آیۃ الکرسی پڑھے۔

آیۃ الکرسی: اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ

اللہ (وہ ہے کہ) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے

الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ

(کارخانۂ عالم کو) قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اُس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ

اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ

جو اس کے اذن کے بغیر اسکی جناب میں (کسی کی) سفارش کرے جو کچھ

مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا

لوگوں کو پیش آرہا ہے اور جو کچھ انکے بعد (ہونیوالا) ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا

لوگ اُس کے معلومات میں کسی چیز پر احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ

شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

چاہے اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے

وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

اور اُن کی حفاظت اُس کو تھکاتی نہیں اور وہ عالی شان عظمت والا ہے۔

Marfat.com

دعا کے اول آخر درود شریف ضرور پڑھنا چاہیئے ورنہ دعا اللہ کے حضور پیش نہیں ہوتی بلکہ معلق رہتی ہے۔

پنج وقتہ نماز کی تعداد رکعات

نام نماز	سنت غیر مؤکدہ قبلِ فرض	سنت مؤکدہ قبلِ فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعدِ فرض	نفل بعدِ فرض	کل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	×	×	۴
ظہر	×	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	×	۴	×	×	۸
مغرب	×	×	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	×	۴	۲ پھر ۳ وتر واجب	۴ دو وتر سے پہلے دو بعد	۱۷
جمعہ	×	۴	۲	۴	۲ سنت غیر مؤکدہ ۲ نفل	۱۴

نماز پڑھنے کا جو طریقہ بیان ہوا اس میں نماز کے شرائط کچھ نماز کے فرائض کچھ واجبات کچھ سنتیں اور کچھ مستحبات ہیں۔ اب ان کا علیحدہ علیحدہ اجمالی بیان کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

شرائطِ نماز

نماز کی چھ شرطیں ہیں۔ ان میں سے اگر کسی ایک کو بھی ترک کیا نماز قائم ہی نہ ہوگی۔

(۱) طہارت :۔

نمازی کا بدن، کپڑا اور جس جگہ نماز پڑھ رہا ہے اس جگہ کا ہر قسم کی نجاست (ناپاکی) سے پاک ہونا ضروری ہے۔

(۲) سترِ عورت :۔

مرد کے لئے ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک بدن کا سارا حصہ چھپا ہوا ہونا ضروری ہے جبکہ عورت کو سارا جسم سوائے (۱) منہ کی ٹکلی (۲) ہتھیلیاں (۳) تلوؤں کا چھپانا فرض ہے۔

مسئلہ :۔ اگر ایسا باریک کپڑا پہنا جس سے بدن کا وہ حصہ جس کا نماز میں چھپانا فرض ہے نظر آئے جلد کا رنگ چمکے نماز نہ ہوگی۔ **تنبیہہ** :۔ آج کل باریک کپڑے بہت چلتے ہیں۔ اگر باریک کپڑے کا پاجامہ وغیرہ پہنا جائے جس سے ران یا ستر کا کوئی حصہ چمکتا ہو۔ علاوہ نماز کے بھی حرام ہے۔

مسئلہ :۔ دبیز کپڑا جس سے بدن کا رنگ نہ چمکتا ہو مگر بدن سے بالکل ایسا چپکا ہوا ہے کہ دیکھنے سے عضو کی ہئیت معلوم ہوتی ہے ایسے

Marfat.com

کپڑے سے نماز ہوجائیگی مگر اس عضو کی طرف دوسروں کو نگاہ کرنا جائز نہیں (ردالمحتار) اور ایسا کپڑا لوگوں کے سامنے پہننا بھی منع ہے اور عورتوں کے لئے بدرجہ اولیٰ ممانعت، بعض عورتیں بہت چست کرتے اور پاجامے پہنتی ہیں اس مسئلہ سے سبق لیں۔

مسئلہ: بعض عورتیں ایسا باریک دوپٹہ نماز میں اوڑھتی ہیں جس سے بالوں کی سیاہی نظر آتی ہے یا ایسے کپڑے پہنتی ہیں جن سے اعضاء کا رنگ نظر آتا ہے۔ ایسے لباس سے بھی نماز نہیں ہوتی۔

(۳) استقبال قبلہ: یعنی منہ اور سینہ کا قبلہ کی طرف ہونا

(۴) وقت:

یعنی جو نماز پڑھنا ہے اس کا وقت ہونا ضروری ہے مثلاً آج کی عصر پڑھنا چاہتا ہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ عصر کا وقت شروع ہوجائے۔ اگر عصر کا وقت شروع ہونے سے پہلے ہی پڑھ لی تو نماز نہ ہوگی۔ صحیح اوقاتِ نماز مسجد میں آویزاں نقشہ سے معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ البتہ ہر نماز کے انتہائی اوقات یہ ہیں۔

فجر: نماز فجر کا وقت طلوع صبح صادق سے آفتاب کی کرن چمکنے تک ہے۔ صبح صادق وہ روشنی ہے جو مشرق کی جانب مطلعِ آفتاب کے اوپر آسمان پر دکھائی دیتی ہے یہ روشنی بڑھکر آسمان پر پھیل

Marfat.com

جاتی ہے اور اجالا ہو جاتا ہے۔

ظہر:۔ نمازِ ظہر کا وقت آفتاب ڈھلنے سے اُس وقت تک ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ اصلی کے دوچند ہو جائے۔ سایہ اصلی وہ سایہ ہے کہ جو آفتاب کے خط نصف النہار پر پہنچنے کے وقت ہوتا ہے۔

عصر:۔ نمازِ عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے سے لیکر آفتاب کے ڈوبنے تک ہے۔ تنبیہہ = آفتاب کے زرد ہونے سے پہلے نماز ادا کرلی جائے۔ آفتاب کے زرد ہونے پر وقت مکروہ شروع ہو جاتا ہے جو غروب تک رہتا ہے اور بلا وجہ شرعی اتنی تاخیر کر کے وقت مکروہ میں نماز پڑھنا حرام ہے۔

مغرب:۔ نمازِ مغرب کا وقت غروب آفتاب سے غروب شفق تک ہے۔ شفق اس سپیدی کا نام ہے جو جانب مغرب سُرخی ڈوبنے کے بعد جنوباً و شمالاً پھیلی ہوئی رہتی ہے۔

عشاء:۔ نمازِ عشاء کا وقت غروب شفق سے طلوع فجر تک ہے جن شہروں میں عشا کا وقت ہی نہ آئے کہ شفق ڈوبتے ہی یا ڈوبنے سے پہلے فجر طلوع کر آئے یا اس قدر قلیل وقت میسر آئے کہ نمازِ فرض و وتر پڑھنا ممکن نہ ہو تو وہاں کے لوگوں کو چاہیئے کہ ان دنوں کی عشاء کے فرض و وتر کی قضا پڑھیں۔

مسئلہ:۔ اوقات مکروہہ تین ہیں (۱) طلوع آفتاب سے لے کر

Marfat.com

۲۰ منٹ بعد تک (۲) غروب آفتاب اور اس سے پہلے ۲۰ منٹ۔ (۳) نصف النہار یعنی ضحوۂ کبریٰ۔ ان تینوں اوقات میں کوئی نماز جائز نہیں نہ فرض نہ واجب نہ نفل نہ قضا یونہی سجدہ تلاوت وسجدہ سہو بھی ناجائز ہے۔

مسئلہ:۔ اس دن کی عصر نہیں پڑھی تھی اور مکروہ وقت شروع ہو گیا تو عصر کی نماز پڑھے البتہ اتنی تاخیر کرنا حرام ہے۔

(۵) نیت:۔

نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں۔ زبان سے کہنا ضروری نہیں۔ اگر کہہ لے تو بہتر ہے اس میں کچھ عربی کی تخصیص نہیں اردو وغیرہ میں بھی ہو سکتی ہے۔

مسئلہ:۔ نیت کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اگر کوئی پوچھے کون سی نماز پڑھتا ہے تو فوراً بلا تامل بتا دے اگر حالت ایسی ہے کہ سوچ کر بتائے گا تو نماز نہ ہوگی۔ (در مختار)

(۶) تکبیر تحریمہ:۔

یعنی نماز کو اللہ اکبر کہہ کر شروع کرنا ضروری ہے۔

مسئلہ:۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی جگہ کوئی اور لفظ جو خاص تعظیم الٰہی کے لفظ ہوں مثلاً اَللّٰہُ اَجَلُّ یا اَللّٰہُ اَعْظَمُ یا سُبْحَانَ اللّٰہِ یا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وغیرہا الفاظ تعظیمی کہے تو ان سے بھی نماز کی ابتدا ہو جائے گی مگر یہ تبدیلی مکروہ تحریمی

Marfat.com

ہے (بہار شریعت)

فرائض نماز

نماز میں سات فرض ہیں۔

(۱) تکبیر تحریمہ:۔

حقیقتاً یہ شرائط نماز سے ہے مگر چونکہ افعال نماز سے بہت زیادہ ملی ہوئی ہے اسلئے فرائض نماز میں اس کا شمار ہوا ہے (بہار شریعت)

مسئلہ:۔ اگر کسی نے اللہُ اکبرُ میں لفظ اللہ کو آللہ یا اکبر کو اَکبار یا اکبر پڑھا نماز نہ ہوگی بلکہ اگر معانی فاسدہ سمجھ کر جان بوجھ کر کہے تو کافر ہے (درمختار)

(۲) قیام:۔

فرض و وتر و عیدین و سنت فجر میں قیام (کھڑا ہونا) فرض ہے۔ اگر بغیر صحیح مجبوری کے بیٹھ کر نماز پڑھی تو نماز نہ ہوگی (درمختار)

تنبیہ:۔ آج کل عموماً یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ جہاں اگر ذرا بخار آیا یا معمولی سی بیماری ہوئی بیٹھ کر نماز شروع کر دی حالانکہ وہی لوگ اس حالت میں دس دس، پندرہ پندرہ منٹ بلکہ اس سے بھی زیادہ کھڑے ہو کر ادھر اُدھر کی باتیں کر لیا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر کے پاس پیدل

Marfat.com

چلے جاتے ہیں۔ ان پر جتنی نمازیں قیام کی قدرت کے باوجود بیٹھ کر پڑھی ہیں ان کا پھیرنا فرض ہے۔ یونہی اگر ویسے کھڑا نہ ہو سکتا تھا مگر عصا یا دیوار یا خادم کے سہارے پر کھڑا ہونا ممکن تھا مگر بیٹھ کر پڑھی تو بھی نہ ہوئیں ان کا پھیرنا فرض۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے (بہار شریعت)

(۳) قرأت :۔

قرأت اس کا نام ہے کہ تمام حروف مخارج سے ادا کئے جائیں کہ ہر حرف غیر سے صحیح طور پر ممتاز ہو جائے اور آہستہ پڑھنے میں بھی اتنا ضروری ہے کہ خود سنے اگر حروف کی تصحیح تو کی مگر اس قدر آہستہ کہ خود نہ سنا اور کوئی مانع (سننے میں رکاوٹ) مثلاً شور وغل یا ثقلِ سماعت (بہرا پن وغیرہ) نہیں تو نماز نہ ہوگی۔ اسی طرح جہاں پڑھنا یا کہنا مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے یہی مقصد ہے کہ کم سے کم اتنی آواز ہو کہ خود سن سکے مثلاً طلاق دینے، جانور ذبح کرنے میں (عالمگیری)

مسئلہ :۔ مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی دو رکعتوں اور وتر و سنتوں اور نوافل کی ہر رکعت میں امام اور منفرد (بے جماعت) پر فرض ہے اور مقتدی امام کے پیچھے پڑھنے والے کو کسی بھی نماز میں قرات جائز نہیں۔ ظہر ہو یا عشاء، کوئی سی ہو، امام کی قرأت مقتدی کے لئے کافی ہے۔

مسئلہ :۔ بعض لوگ ط ت۔ س ث ص۔ ا ء ع۔ ہ ح۔ ض ذ ظ

میں کوئی فرق نہیں کرتے یاد رکھیں حروف بدل جانے سے اگر معنی فاسد ہو گئے تو نماز نہ ہو گی جس سے حروف صحیح ادا نہیں ہوتے اس پر لازم ہے حروف کی صحیح ادائیگی میں رات دن پوری کوشش کرے اور اگر صحیح پڑھنے والے کی اقتدا کر سکتا ہو تو فرض ہے کہ اس کی اقتدا کرے یا وہ آیتیں پڑھے جس کے حروف صحیح ادا کر سکتا ہو اور یہ دونوں صورتیں ناممکن ہوں تو زمانہ کوشش میں اپنی نماز ہو جائے گی۔ آج کل کافی لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں کہ نہ انہیں قرآن صحیح پڑھنا آتا ہے نہ سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یاد رکھیں اسطرح نمازیں اکارت جاتی ہیں (بہار شریعت)

مسئلہ:۔ گجراتی، انگریزی وغیرہ میں لیسین شریف اور آیات قرآنی وغیرہ چھاپنے سے حروف مطلقاً بدل جاتے ہیں۔ یہ قرآن کی تحریف ہے اور ناجائز ہے (فتویٰ نعیمیہ) یہ دلیل بالکل بے سود ہے کہ عربی نہیں آتی اسلئے مجبوراً گجراتی وغیرہ میں پڑھ لیتے ہیں بڑے افسوس کی بات ہے کہ دو ٹکے کی نوکری حاصل کرنے کیلئے تو سب کچھ سیکھا جائے اور قرآن عظیم سیکھنے کی کوئی زحمت گوارہ نہ کی جائے۔ اللہ عزوجل توفیق خیر عطا فرمائے۔

مسئلہ:۔ جس نے رات دن تصحیح مخارج کے لئے کوشش کی سیکھنے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی اس کے باوجود وہ سیکھنے میں ناکام رہا جیسے بعض لوگوں سے صحیح مخارج ادا ہوتے ہی نہیں اس کو تمام عمر کوشش

Marfat.com

جاری رکھنا ضروری ہے اور زمانہ کوشش میں وہ معذور ہے اور اسکی اپنی نماز ہو جائے گی صحیح پڑھنے والوں کی امامت ہرگز نہیں کرسکتا۔ ہاں جو حروف اس کے غلط ہیں وہی دوسروں کے بھی غلط ہیں تو انکی امامت کرسکتا ہے۔

(۴) رکوع :۔

اتنا جھکنا کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنے تک پہنچ جائیں یہ رکوع کا ادنیٰ درجہ ہے (درمختار) اور پورا یہ کہ پیٹھ سیدھی بچھا دے (بہارِ شریعت)

(۵) سجود :۔

ہر رکعت میں دو مرتبہ سجدہ فرض ہے، سجدے میں پیشانی کا زمین پر جمنا سجدے کی حقیقت ہے اور پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ لگنا شرط اور دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ لگنا واجب اور دسوں انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگ کر قبلہ رو ہونا سنت ہے (بہارِ شریعت) آج کل اکثر دیکھا جاتا ہے کہ لوگ سجدوں میں یا تو دونوں پاؤں زمین سے اٹھا رکھتے ہیں یا صرف انگلیوں کے سرے زمین سے لگا دیتے ہیں یا پاؤں الٹے کر لیتے ہیں ان تینوں صورتوں میں سجدہ نہیں ہوگا اور ظاہر ہے سجدہ نہیں ہوگا تو نماز بھی نہ ہوگی۔

مسئلہ : پیشانی کے جمنے کے یہ معنیٰ ہیں کہ زمین کی سختی محسوس ہو۔ اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ پیشانی نہ جمی تو سجدہ نہ ہوگا۔

مسئلہ : کسی نرم چیز مثلاً گھاس، روئی یا قالین وغیرہ پر سجدہ کیا تو اگر

Marfat.com

پیشانی جم گئی یعنی اتنی دبی کہ اب دبانے سے نہ دبے سجدہ ہو جائے گا ورنہ نہیں (عالمگیری) ہمارے ہاں بعض جگہ سردیوں میں مسجدیں غالیچے بچھاتے ہیں۔ ان پر سجدہ میں اس بات کا خیال بہت ضروری ہے کہ اگر پیشانی خوب نہ دبے تو نماز ہی نہ ہوئی اور ناک کی ہڈی تک نہ دبی تو مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوئی۔

مسئلہ:۔ کمانی دار (سپرنگ والے) گدے میں پیشانی خوب نہیں دبتی لہٰذا نماز نہ ہوگی۔

(٦) قعدہ اخیرہ:۔

یعنی نماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد اتنی دیر تک بیٹھنا کہ پوری التحیات رَسُوْلُہٗ تک پڑھ لی جائے فرض ہے۔

مسئلہ:۔ چار رکعت والے فرض میں چوتھی رکعت کے بعد قعدہ نہ کیا تو جب تک پانچویں کا سجدہ نہ کیا، بیٹھ جائے اور پانچویں کا سجدہ کر لیا یا فجر میں دوسری پر نہیں بیٹھا تیسری کا سجدہ کر لیا یا مغرب میں تیسری پر نہ بیٹھا اور چوتھی کا سجدہ کر لیا ان سب صورتوں میں فرض باطل ہو گئے مغرب کے علاوہ اور نمازوں میں ایک رکعت ملا لے (غنیہ)

(٧) خروج بصُنعِہٖ:۔

یعنی قعدہ اخیرہ کے بعد سلام و کلام وغیرہ کوئی ایسا فعل قصداً کرنا

Marfat.com

جو نماز سے باہر کر دے مگر سلام کے علاوہ کوئی اور فعل قصداً پایا گیا تو نماز دوبارہ دہرانا واجب اور بلا قصد کوئی اس قسم کا فعل پایا گیا تو نماز باطل۔

واجباتِ نماز

تکبیر تحریمہ میں لفظ اللہ اکبر کہنا۔ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ باقی تمام نمازوں کی ہر رکعت میں الحمد شریف پڑھنا سورت ملانا یا قرآن کی ایک بڑی آیت جو چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو یا تین چھوٹی آئیتں پڑھنا۔ الحمد کا سورت سے پہلے پڑھنا۔ الحمد اور سورت کے درمیان آمین اور بسم اللہ کے علاوہ کچھ اور نہ پڑھنا۔ قرأت کے فوراً بعد رکوع کرنا ایک سجدے کے بعد بلا فصل دوسرا سجدہ کرنا۔ تعدیل ارکان یعنی رکوع و سجود و قومہ و جلسہ میں کم از کم ایک بار سبحان اللہ کہنے کی قدر ٹھہرنا قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔ جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا قعدہ اولیٰ اگرچہ نماز نفل ہو۔ فرض و وتر و سُنن مؤکدہ میں قعدہ اولیٰ میں تشہد (التحیات) پر کچھ نہ بڑھانا دونوں قعدوں میں پورا تشہد پڑھنا۔ ایک لفظ بھی چھوڑے گا ترک واجب ہوگا۔ دونوں طرف سلام پھیرتے وقت لفظ السّلامُ دونوں بار واجب ہے اور لفظ علیکم واجب نہیں بلکہ سنت ہے۔ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا، تکبیر قنوت، عیدین کی چھ تکبیریں، عیدین میں دوسری

Marfat.com

رکعت کی تکبیر رکوع اور اس تکبیر کے لئے لفظ اللہ اکبر ہونا ہر جہری نماز یعنی مغرب وعشاء کی پہلی دو رکعتوں اور فجر اور جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کے وتروں کی ہر رکعت میں امام کو جہر (بلند آواز) سے قرأت کرنا، ظہر و عصر میں آہستہ پڑھنا، ہر واجب و فرض کا اس کی جگہ ہونا، رکوع ہر رکعت میں ایک ہی بار کرنا، سجدہ ہر رکعت میں دو ہی بار کرنا۔ دوسری رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا۔ چار رکعت والی میں تیسری پر قعدہ نہ کرنا۔ آیت سجدہ پڑھی ہو تو سجدہ تلاوت کرنا سہو ہوا تو سجدہ سہو کرنا دو فرض یا دو واجب یا فرض و واجب کے درمیان تین تسبیح (یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار) کی قدر وقفہ نہ ہونا۔ امام جب قرأت کرے بلند آواز سے ہو خواہ آہستہ آواز سے مقتدی کا چپ رہنا۔ قرأت کے علاوہ تمام واجبات میں امام کی پیروی کرنا۔

نماز کے واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے نماز درست ہو جائے گی۔ سجدۂ سہو نہ کرے یا قصداً کسی واجب کو ترک کرنے سے نماز کا لوٹانا واجب ہو جاتا ہے۔

نماز کی سنتیں

تکبیر تحریمہ کے لئے ہاتھ اٹھانا اور ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر چھوڑنا نہ بالکل ملائے نہ بہ تکلف کھولے۔ ہتھیلیوں اور انگلیوں کے پیٹ کا

Marfat.com

قبلہ رو ہونا۔ بوقتِ تکبیر سر نہ جھکانا اس طرح تکبیر قنوت اور تکبیرات عیدین میں کانوں تک ہاتھ لیجانے کے بعد تکبیر کہے اور ان کے علاوہ کسی جگہ نماز میں ہاتھ اٹھانا سنت نہیں عورت کیلئے سنت ہے کہ کندھوں تک ہاتھ اٹھائے امام کا بلند آواز سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور سلام کہنا بعد تکبیر فوراً ہاتھ باندھ لینا اس طرح کہ مرد ناف کے نیچے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی الٹے ہاتھ کی کلائی کے جوڑ پر رکھے۔ چھنگلیا اور انگوٹھا کلائی کے اغل بغل رکھے اور باقی انگلیاں الٹے ہاتھ کی کلائی کی پشت پر رکھے اور عورت اور خنثیٰ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سینے پر چھاتی کے نیچے رکھکر اس کی پشت پر سیدھی ہتھیلی رکھے بعض لوگ تکبیر کے بعد ہاتھ سیدھے لٹکا لیتے ہیں یہ نہ چاہیئے بلکہ فوراً ناف کے نیچے لا کر باندھ لے۔ ثناء اور تعوذ و تسمیہ و آمین کہنا اور ان سب کا آہستہ ہونا۔ پہلے ثناء پڑھے پھر تعوذ پھر تسمیہ اور ہر ایک کے بعد دوسرے کو فوراً پڑھے۔ تحریمہ کے فوراً بعد ثنا پڑھے تعوذ صرف پہلی رکعت میں پڑھے اور تسمیہ ہر رکعت کے اول میں پڑھنا مسنون ہے۔ فاتحہ کے بعد اگر ابتدا سے سورت شروع کی تو سورت پڑھتے وقت تسمیہ پڑھنا مستحسن ہے۔ تعوذ و تسمیہ مقتدی کے لئے سنت نہیں ہاں جس مقتدی کی رکعت جاتی رہی تو جو اپنی باقی رکعت پڑھے اس وقت ان دونوں کو پڑھے۔ رکوع میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم

Marfat.com

کہنا اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑنا اور انگلیاں خوب کھلی رکھنا یہ حکم مردوں کے لئے ہے اور عورتوں کے لئے گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا اور انگلیاں کشادہ نہ کرنا سنت ہے۔ آج کل اکثر مرد رکوع میں محض ہاتھ رکھ دیتے ہیں اور انگلیاں ملا کر رکھتے ہیں یہ خلاف سنت ہے۔ حالت رکوع میں ٹانگیں سیدھی ہونا اکثر کمان کی طرح ٹیڑھی کر لیتے ہیں یہ مکروہ ہے۔ رکوع کیلئے اللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا۔ رکوع میں پیٹھ خوب بچھی ہوئی رکھے۔ یہاں تک کہ اگر پانی کا پیالہ پیٹھ پر رکھ دیا جائے ٹھہر جائے۔ رکوع میں سر اونچا نیچا نہ ہو بلکہ پیٹھ کے برابر ہو۔ عورت رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں پیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھ دے اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھے۔ مردوں کی طرح خوب سیدھے نہ کر دے رکوع سے جب اٹھے تو ہاتھ لٹکے ہوئے چھوڑ دے۔ رکوع سے اٹھنے میں امام کے لئے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور مقتدی کے لئے اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہنا اور منفرد (اکیلے اکیلے) تو دونوں کہنا سنت ہے۔ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہے تو بھی سنت ادا ہو جاتی ہے مگر اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الحمد کہنا بہتر ہے سجدہ کے لئے اور سجدہ سے اٹھنے کے لئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا اور

Marfat.com

سجدہ میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا۔ اور سجدہ میں ہاتھ زمین پر رکھنا سجدہ میں جائے تو زمین پر پہلے گھٹنے رکھے پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی اور جب سجدہ سے اٹھے تو اسکا الٹ کرے۔ مرد کیلئے سجدے میں سنت یہ ہے کہ بازو کروٹوں سے جدا ہوں اور پیٹ رانوں سے اور کلائیاں زمین پر نہ بچھائے مگر صف میں ہو تو بازو کروٹوں سے جدا نہ ہوں گے۔

عورت سمٹ کر سجدہ کرے یعنی بازو کروٹوں سے ملادے اور پیٹ کو ران سے اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے۔ سجدے میں دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگ کر قبلہ رو ہونا سنت ہے۔ سجدہ میں ایک پاؤں اٹھا رکھنا مکروہ ہے۔ دونوں سجدوں کے درمیان بایاں قدم بچھا کر اور دایاں قدم کھڑا کرنا۔ بیٹھنا اور ہاتھوں کا رانوں پر رکھنا سجدوں میں انگلیاں قبلہ رو ہونا۔ ہاتھوں کی انگلیوں کا ملی ہوئی ہونا۔ جب دونوں سجدے کرلئے تو دوسری رکعت کے لئے پنجوں کے بل گھٹنوں پر ہاتھ رکھکر اٹھنا۔ کمزوری وغیرہ کے سبب زمین پر ہاتھ رکھکر اٹھا جب بھی حرج نہیں۔ دوسری رکعت میں ثنا، و تعوذ نہ پڑھے۔ دوسری رکعت کے سجدوں سے فارغ ہونے کے بعد بایاں پاؤں بچھا کر دونوں سرین اس پہ رکھ کر بیٹھنا اور

Marfat.com

سیدھا قدم کھڑا کرنا اور سیدھے قدم کی انگلیاں قبلہ رو کرنا۔ یہ مرد کے لئے ہے اور عورت دونوں پاؤں، داہنی جانب نکال دے اور بائیں سُرین پر بیٹھے اور سیدھا ہاتھ سیدھی ران پر رکھنا اور بایاں ہاتھ بائیں پر اور انگلیاں اپنی اصلی حالت پر چھوڑنا کہ نہ کھلی ہوئی ہوں نہ ملی ہوئی اور انگلیوں کے کنارے گھٹنوں کے پاس ہونا۔ گھٹنے پکڑنا نہ چاہیئے۔ کلمۂ شہادت پر اشارہ کرنا۔ اس طرح کہ چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو بند کرے اور انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا حلقہ باندھے اور لَا پر کلمے کی انگلی اٹھائے اور اِلَّا پر رکھ دے اور سب انگلیاں سیدھی کرے۔ قعدۂ اولیٰ کے بعد تیسری رکعت کے لئے اٹھے تو زمین پر ہاتھ رکھ کر نہ اٹھے بلکہ گھٹنوں پر زور دے کر اگر کوئی عذر ہے تو حرج نہیں دوسرے قعدہ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا۔ نوافل اور سنت غیر مؤکدہ کے قعدہ اولیٰ میں بھی درود شریف پڑھے۔ درود شریف کے بعد دعا پڑھنا۔ مقتدی کے تمام انتقالات امام کے ساتھ ہونا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ دوبار کہنا پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف۔ امام کے لئے سنت ہے کہ دونوں سلام بلند آواز سے کہے مگر دوسرا بہ نسبت پہلے کے

Marfat.com

کم آواز سے ہو۔

مسئلہ :۔ امام نے اگر سلام پھیرا تو وہ مقتدی بھی سلام پھیر دے جس کی کوئی رکعت نہ گئی ہو۔ البتہ اگر اس نے تشہد پورا نہ کیا ہو تو امام کا ساتھ نہ دے بلکہ واجب ہے کہ تشہد پورا کر کے سلام پھیرے۔

نماز کے مستحبات

حالتِ قیام میں سجدہ کی جگہ، رکوع میں پشت قدم کی طرف، سجدہ میں ناک کی طرف، قعدہ میں گود کی طرف، پہلے سلام میں سیدھے کندھے کی طرف اور دوسرے سلام میں الٹے کندھے کی طرف نظر کرنا جماہی آئے تو منہ بند کئے رہنا اور نہ رُکے تو اوپر کے دانتوں سے نچلا ہونٹ دبائے اور اس سے بھی نہ رُکے تو قیام میں سیدھے ہاتھ کی پُشت سے منہ ڈھانک لے اور غیر قیام میں بائیں ہاتھ کی پُشت سے یا دونوں میں آستین سے، بلا ضرورت ہاتھ یا کپڑے سے منہ ڈھانکنا مکروہ ہے۔ جماہی روکنے کا مجرّب طریقہ یہ ہے کہ دل میں خیال کرے کہ انبیاء علیہم السّلام کو جماہی نہیں آتی انشاء اللہ جماہی فوراً رک

Marfat.com

جائے گی۔ جہاں تک ممکن ہو کھانسی دفع کرنا۔ جب حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہے تو امام و مقتدی سب کا کھڑا ہو جانا۔ دونوں پنجوں میں چار انگلی کا فاصلہ ہونا۔ سجدہ زمین پر بلا حائل ہونا۔

مُفسِداتِ نماز

مسئلہ:۔ نماز میں بھول کر یا قصداً کسی سے بات کرنا، کسی کو قصداً یا سہواً سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا، کسی کی چھینک کا جواب دینا نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔

مسئلہ:۔ آہ، اوہ، اف، تف یہ الفاظ درد یا تکلیف کی وجہ سے زبان سے نکلے یا آواز سے رویا اور حروف پیدا ہوئے ان سب صورتوں میں نماز جاتی رہی اور اگر رونے میں صرف آنسو نکلے آواز و حروف نہیں نکلے تو حرج نہیں (عالمگیری)

مسئلہ:۔ اگر رونے سے صرف آنسو نکلے آواز و حروف نہیں نکلے نماز فاسد نہ ہوئی۔

مسئلہ:۔ مریض کی زبان سے آہ، اُوہ نکلی۔ اسی طرح چھینک، کھانسی اور ڈکار میں جتنے حروف مجبوراً نکلتے ہیں معاف ہیں یعنی نماز فاسد نہ ہوگی۔

Marfat.com

مسئلہ :۔ نماز کے اندر کھانا پینا مطلقاً نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔ بھول کر ہو یا جان بوجھکر، تھوڑا ہو یا زیادہ حتّٰی کہ اگر تل کے برابر کوئی چیز بغیر چبائے نگل لی یا کوئی قطرہ اس کے منہ میں گرا اور اس نے نگل لیا نماز جاتی رہی۔

مسئلہ :۔ سینہ کو قبلے سے پھیرنا، پے در پے تین بال اپنے جسم کے کسی حصّے سے اکھیڑنا ایک رکن (مثلاً قیام یا رکوع یا سجدہ) میں تین بار اس طرح کھجانا کہ کھجا کر ہاتھ ہٹا لیا پھر کھجایا پھر ہاتھ اٹھا لیا پھر کھجایا پھر ہاتھ اٹھا لیا نماز فاسد ہو گئی اور اگر جسم کے ایک حصّہ پر ہاتھ رکھکر چند مرتبہ کھجایا مگر ہاتھ حصّہ جسم سے علیحدہ نہ کیا تو نماز فاسد نہ ہو گی۔

مسئلہ :۔ عمل کثیر (یعنی ایسا عمل جس کے کرنے والے کو دوسرے دیکھکر یہ سمجھیں کہ یہ نماز میں نہیں ہے) سے بھی نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

مسئلہ :۔ قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا یا قرآن پاک ایسا غلط پڑھنا کہ جس سے معنیٰ فاسد ہو جائیں نماز فاسد ہو جائے گی۔

مسئلہ :۔ نمازی کے آگے سے کسی کا گذرنا۔ نماز کو فاسد نہیں کرتا البتہ گذرنے والا خود سخت گناہگار ہوتا ہے (بہارِ شریعت)

Marfat.com

مکروہاتِ نماز

مکروہاتِ تحریمہ :۔

نماز میں قصداً مکروہ تحریمی فعل کیا۔ نماز مکروہ تحریمی ہوگئی اور اس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ مکروہات تحریمہ کے چند ضروری مسائل مندرجہ ذیل ہیں۔

مسئلہ :۔ کپڑے یا بدن یا داڑھی کے ساتھ کھیلنا، کپڑا سمیٹنا جیسا آج کل بعض لوگ سجدہ میں جاتے ہوئے پاجامہ سمیٹ لیتے ہیں۔ کپڑا لٹکانا مثلاً سر یا کندھے پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں یہ سب مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ :۔ رومال یا شال یا مفلر کے کنارے دونوں شانوں سے لٹکتے ہوں یہ مکروہ تحریمی ہے اور ایک کنارہ دوسرے کندھے پر ڈال دیا۔ اس طرح کہ ایک کنارہ پیٹھ پر لٹک رہا ہے اور دوسرا پیٹ پر جیسے عموماً اس زمانے میں کاندھوں پر رومال رکھنے کا طریقہ ہے تو یہ بھی نماز میں مکروہ تحریمی ہے (دُرمختار)

مسئلہ :۔ کوئی آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہوئی ہو یا دوران نماز چڑھائی ہو بہر صورت مکروہ تحریمی ہے ۔ دامن

Marfat.com

سمیٹے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے (دُرِّمختار)

مسئلہ:۔ شدت کا پیشاب، پاخانہ معلوم ہوتے وقت یا غلبۂ ریاح (پیچھے سے خارج ہونے والی ہوا) کے وقت نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ:۔ کنکریاں ہٹانا مکروہ تحریمی ہے اگر سجدہ سنت طریقے پر ادا نہ کر سکتا ہو تو ایک بار ہٹانے کی اجازت ہے اور بچنا بہتر اور اگر ہٹائے بغیر واجب ادا نہ ہو سکے تو ہٹانا واجب ہے اگرچہ ایک بار سے زائد کی حاجت پڑے (شامی)

مسئلہ:۔ انگلیاں چٹخانا، انگلیوں کی قینچی باندھنا یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا مکروہ تحریمی ہے (دُرمختار)

مسئلہ:۔ کمر پر ہاتھ رکھنا مکروہ تحریمی ہے۔ نماز کے علاوہ بھی کمر پر ہاتھ نہ رکھنا چاہیئے۔

مسئلہ:۔ اِدھر اُدھر مُنہ پھیر کر دیکھا کہ پورا چہرہ پھر گیا یا بعض پھر گیا مکروہ تحریمی ہے (درمختار) اگر منہ نہ پھیرے صرف کنکھیوں سے (آنکھیں گھما پھرا کر) اِدھر اُدھر بلا ضرورت دیکھے تو کراہت تنزیہی ہے۔ اگر نادراً کسی صحیح مقصد کیلئے ہو تو بالکل

Marfat.com

حرج نہیں۔ نظر آسمان کی طرف اٹھانا بھی مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ:۔ کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے یونہی نماز پڑھنے والے کی طرف منہ کرنا بھی ناجائز و گناہ ہے یعنی اگر نمازی کی طرف سے ہو تو کراہت نمازی پر ورنہ خود اس پر

مسئلہ:۔ نماز میں بے ضرورت کھنکار (بلغم وغیرہ) نکالنا مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ:۔ نماز کے کسی واجب کو ترک کرنا مکروہ تحریمی ہے مثلاً رکوع وسجود میں پیٹھ سیدھی نہ کرنا۔ یونہی قومہ اور جلسہ میں سیدھے ہونے سے پہلے سجدہ کو چلا جانا۔ قیام کے علاوہ کسی اور موقعہ پر قرآن پڑھنا یا رکوع میں قرأت ختم کرنا۔ امام سے پہلے مقتدی کا رکوع وسجود وغیرہ میں جانا یا اس سے پہلے سر اٹھانا

(بہار شریعت)

مسئلہ:۔ کرتا یا چادر موجود ہونے کے باوجود صرف پاجامہ یا تہبند باندھ کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے اور اگر دوسرا کپڑا میسر نہیں تو معاف ہے (عالمگیری)

مسئلہ:۔ قبر کا سامنے ہونا۔ اگر نمازی و قبر کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو تو نماز مکروہ تحریمی ہے۔

Marfat.com

مسئلہ :۔ کفار کے عبادت خانوں مثلاً مندر، گرجا وغیرہ میں نماز مکروہ تحریمی ہے کیونکہ وہ شیاطین کی جگہ ہے (بحر الرائق) بلکہ ان میں جانا بھی ممنوع ہے اسی طرح بدمذہب فرقے جن کی بدمذہبی حدِ کفر تک پہنچ چکی ہو۔ ان کی تعمیر کردہ مساجد جب تک انہیں کے قبضے میں ہوں ان میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے (ملفوظات اعلیٰ حضرت فاضلؒ بریلوی)

مسئلہ :۔ الٹا کپڑا پہن کر یا اوڑھ کر یا کرتے وغیرہ کے بٹن نہ لگانا کہ سینہ کھلا رہے نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔ ہاں بٹن تو کھلے ہیں لیکن نیچے اور کوئی لباس پہنا ہوا ہے جس سے سینہ نظر نہیں آتا تو نماز مکروہ تنزیہی ہے۔

تصویر کے احکام :۔

جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ نماز کے علاوہ بھی ایسا کپڑا پہننا ناجائز ہے بدقسمتی سے مغربی تہذیب کی رو میں بہہ کر آج کل مسلمان جانداروں کی تصاویر والے کپڑے خود بھی پہنتے اور بچوں کو بھی پہناتے ہیں یاد رکھیں بچوں کو پہنانے کا گناہ خود پہنانے والے کے سر آتا ہے۔ تصاویر کی ممانعت میں صحیح حدیث میں ہے کہ "جس گھر میں

Marfat.com

کتا یا تصویر ہو اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے" (صحیح بخاری)
افسوس! حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے اس واضح ارشاد کے باوجود آج شاید ہی کسی مسلمان کا گھر ایسا ہوگا، جو جانداروں کی فوٹوؤں اور کھلونوں سے سجا ہوا نہ ہو جب ہم خود ہی اپنے ہاتھ سے رحمت کے فرشتوں کا اپنے گھروں میں داخلہ بند کریں پھر بلائیں اور مصائب ڈیرہ لگائیں تو کیا عجب ہے۔

مسئلہ:۔ اگر تصویر غیر جاندار کی ہے جیسے دریا، پہاڑ، درخت وغیرہ تو اس میں حرج نہیں۔

مسئلہ:۔ تصویر اگر ذلت کی جگہ ہو مثلاً جوتیاں اتارنے کی جگہ یا کسی جگہ فرش پر کہ لوگ اسے پاؤں تلے روندتے ہوں تو ایسی تصویر کے مکان میں ہونے سے کراہت نہیں نہ ہی اس سے نماز میں کراہت آئے جبکہ سجدہ اس پر نہ ہو۔

مسئلہ:۔ اتنی چھوٹی تصویر کہ زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھیں، تو اعضاء کی تفصیل دکھائی نہ دے یا تصویر تو بڑی لیکن اس کے چہرے پر روشنائی پھیر دی یا اس کے چہرے کو کھرچ ڈالا یا تصویر کپڑے وغیرہ کے نیچے چھپی ہوئی ہو تو ان صورتوں میں کراہت نہیں۔

Marfat.com

مسئلہ :۔ بزرگان دین کی تصویر لقصد تبرک رکھنا حرام ہے (ملفوظات اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی)

مسئلہ :۔ تصویر بنانا یا بنوانا حرام ہے خواہ دستی (ہاتھ سے بنی ہوئی) یا عکسی (کیمرہ سے عکس لے کر) دونوں کا ایک ہی حکم ہے (بہار شریعت)

مکروہات تنزیہہ :۔

یعنی وہ افعال جو شرعاً ناپسندیدہ ہیں۔ اُس کے کرنے سے نماز ہو جاتی ہے اور ایسی نماز کا اعادہ بھی واجب نہیں نیز اس کے کرنے سے گناہ نہیں ہوتا۔

مسئلہ :۔ کام کاج کے کپڑوں سے نماز پڑھنا جبکہ دوسرے کپڑے ہوں نماز مکروہ تنزیہی ہے۔

مسئلہ :۔ سُستی سے ننگے سر نماز پڑھنا یعنی ٹوپی بوجھ معلوم ہوتی ہو یا گرمی ہوتی ہو مکروہ تنزیہی ہے اگر ننگے سر نماز پڑھنے میں خشوع آتا (دل لگتا) ہو تو ننگے سر نماز مستحب ہے۔ مگر عوام کے سامنے پڑھنے میں احتیاط مناسب ہے (دُرّمختار)

مسئلہ :۔ نماز میں ٹوپی گر پڑی تو اٹھا لینا افضل ہے جبکہ

Marfat.com

عمل کثیر کی حاجت نہ ہو اور نہ اٹھانے سے خشوع مقصود ہو تو نہ اٹھانا افضل ہے۔

مسئلہ:۔ کوئی ننگے سر نماز پڑھ رہا ہو یا اس کی ٹوپی گر گئی ہو تو دوسرے کو اجازت نہیں کہ وہ نماز پڑھنے والے کو ٹوپی پہنادے۔

مسئلہ:۔ ٹخنوں سے نیچے پائینچے ہونا مرد کے لئے نماز میں مکروہ تنزیہی ہے۔ تنبیہ:۔ پائینچے ہر وقت مرد کو ٹخنوں سے اونچے رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ آداب لباس میں سے ہے اور حدیث میں اس کی تاکید آئی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ٹخنوں سے جو کپڑا نیچے گرتا ہے وہ نار (آگ) میں ہے۔

مسئلہ:۔ اکثر لوگوں کو دیکھا جاتا ہے وہ نماز کے وقت اپنے پائنچوں کو لوٹ کر (فولڈ کر کے) یا پاجامے کو ازار بند کی جگہ سے گھرس کر ٹخنوں سے اونچا کر لیتے ہیں۔ نماز میں اس طرح کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ:۔ نماز میں بلا ضرورت قصداً کھانسنا، کھنکارنا مکروہ تنزیہی ہے۔

مسئلہ:۔ رکوع میں سر کو پیٹھ سے اونچا نیچا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔ بغیر عذر دیوار وغیرہ پر ٹیک لگانا مکروہ تنزیہی ہے۔ دائیں

Marfat.com

بائیں جھومنا مکروہ ہے اور تراوح یعنی کبھی ایک پاؤں پر زور دیا کبھی دوسرے پر یہ سنت ہے۔

مسئلہ:۔ نماز میں آنکھیں بند رکھنا مکروہ تنزیہی ہے مگر بند رکھنے میں خشوع آتا ہے تو بند کرنا بہتر ہے (شامی)

مسئلہ:۔ جلتی آگ نمازی کے آگے ہونا باعث کراہت ہے۔ شمع یا چراغ میں حرج نہیں (عالمگیری)

مسئلہ:۔ مرد کو سجدہ میں ران کو پیٹ سے چپکا دینا یا ہاتھ سے بلا عذر مکھی، مچھر اڑانا مکروہ تنزیہی ہے (عالمگیری)

مسئلہ:۔ نماز کے لئے دوڑنا مکروہ ہے۔

نماز توڑنے کے اعذار

مسئلہ:۔ سانپ وغیرہ کے مارنے کے لئے جبکہ ایذا کا اندیشہ صحیح ہو یا کوئی جانور بھاگ گیا اس کو پکڑنے کے لئے یا گاڑی چھوٹ رہی ہو لیں اپنے یا پرائے کم از کم ایک درھم کے نقصان کا خوف مثلاً دودھ ابل جائے گا یا گوشت ترکاری روٹی وغیرہ جل جانے کا خوف ہو یا کم از کم ایک درہم کی کوئی چیز چور اچکا لے بھاگا ان صورتوں میں نماز توڑ دینے کی اجازت۔ (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ:۔ پاخانہ پیشاب معلوم ہوا تو نماز توڑ دینا مستحب ہے

Marfat.com

بشرطیکہ وقت وجماعت فوت نہ ہوجائے اور پاخانہ پیشاب کی حاجت شدید معلوم ہونے میں تو جماعت کے فوت ہوجانے کا بھی خیال نہ کیا جائے گا البتہ وقت کے فوت ہونے کا لحاظ ہوگا (درمختار، عالمگیری)

سجدۂ سہو کا بیان

جب نماز کا کوئی واجب بھولے سے چھوٹ جائے یا کسی فرض کو مکرر کیا جائے۔ مثلاً رکوع دو مرتبہ کرے نماز کے فرض یا واجب میں زیادتی ہوجائے مثلاً قعدۂ اول میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھ لے تو سجدہ سہو لازم ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ قعدۂ اخیرہ میں تشہد اور درود پڑھنے کے بعد دائیں طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے اس کے بعد پھر تشہد، درود اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دے۔ سجدہ سہو کے چند ضروری مسائل یہ ہیں۔

مسئلہ:۔ فرض ترک ہوجانے سے نماز جاتی رہتی ہے۔ سجدۂ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہوسکتی لہٰذا پھر پڑھے اور سنن و مستحبات مثلاً تعوذ، تسمیہ، ثنا، آمین، تکبیرات انتقالات اور

Marfat.com

تسبیحات کے ترک سے بھی سجدہ سہو نہیں بلکہ نماز ہوگئی (ردالمحتار، غنیہ)

مسئلہ:۔ ایک نماز میں چند واجب ترک ہوئے تو وہی دو سجدے سب کے لئے کافی ہیں (ردالمحتار)

مسئلہ:۔ امام کے سہو سے مقتدی کو بھی سجدہ سہو کرنا ہوگا۔ لیکن اگر مقتدی سے سہو ہو جائے تو مقتدی کو سجدۂ سہو لازم نہیں کیونکہ وہ امام کے تابع ہے۔ امام سہو کرنے لگے تو مقتدی سبحان اللہ کہہ کر امام کو یاد دلائے۔ اگر امام لوٹ آئے تو بہتر ورنہ مقتدی امام کی اتباع کرے اور آخر میں امام کے ساتھ سجدۂ سہو کرے۔

سجدۂ تلاوت کا بیان

سجدۂ تلاوت سے مراد وہ سجدہ ہے جو چودہ آیات سجدہ میں سے کسی ایک آیت کو پڑھنے یا سننے سے واجب ہوتا ہے۔ سجدۂ تلاوت کے چند ضروری مسائل یہ ہیں:۔

مسئلہ:۔ سجدۂ تلاوت کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہے اور پھر سجدہ کرے۔ سجدۂ تلاوت کے لئے اللہ اکبر کہتے وقت نہ ہاتھ اٹھائے نہ اس میں تشہد ہے نہ سلام (تنویر الابصار)

مسئلہ:۔ آیت سجدہ نماز میں پڑھی تو فوراً سجدہ کرنا واجب

Marfat.com

ہے اور نماز کے علاوہ پڑھی تو فوراً سجدہ کرنا واجب نہیں البتہ بہتر ہے کہ فوراً کرلے جبکہ وضو تیار ہو بلا وجہ تاخیر مکروہ تنزیہی ہے۔

مسئلہ:۔ ایک دوسرے کے لئے سجدہ کردے تو ادا نہیں ہوسکتا آج کل عوام میں مشہور ہے کہ جس کے گھر پر قرآن خوانی ہوتی ہے وہی چودہ سجدے کرے باقیوں پر واجب نہیں یہ بالکل غلط ہے۔

نمازِ وتر

نماز وتر واجب ہے۔ اگر یہ چھوٹ جائے تو اُس کی قضا لازم ہے اس کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق تک ہے بہتر یہ ہے کہ آخر رات میں تہجد کے ساتھ پڑھی جائے لیکن جس کو خوف ہو کہ اٹھ نہیں سکے گا وہ عشاء کی نماز کے ساتھ سونے سے پہلے پڑھ لے۔ اس کی تین رکعتیں ہیں۔ دو رکعت پڑھ کر قعدہ کیا جائے اور تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ تیسری رکعت میں تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ باندھ لے اور دعائے قنوت آہستہ پڑھے کہ یہ واجب ہے۔

دُعائے قنوت:۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں

Marfat.com

وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ

اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ

عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ

اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اُس

يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ

شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے

نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَ

ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور

نَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى

خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب

عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

جو دعائے قنوت نہ پڑھ سکے وہ یہ پڑھے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

Marfat.com

نماز وتر کے چند ضروری مسائل یہ ہیں۔

مسئلہ:۔ اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا تو واپس نہ لوٹے بلکہ سجدۂ سہو کرے۔

مسئلہ:۔ بھول کر پہلی یا دوسری رکعت میں دعائے قنوت پڑھ لی تو تیسری میں پھر پڑھے۔

مسئلہ:۔ وتر جماعت سے پڑھی جا رہی ہو جیسا کہ رمضان المبارک میں پڑھتے ہیں اور مقتدی قنوت سے فارغ نہ ہوا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی بھی رکوع میں چلا جائے۔

امامت کا بیان

مسئلہ:۔ امام صحیح العقیدہ سُنّی، پرہیزگار، پابند شریعت صحیح قرآن پڑھنے والا اور نماز و طہارت کے مسائل زیادہ جاننے والا ہونا چاہیئے۔

مسئلہ:۔ وہ بد مذہب جس کی بد مذہبی حد کفر تک پہنچ گئی ہو جیسے رافضی اگرچہ صرف صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت یا صحبت سے انکار کرتا ہو یا حضرت صدیق و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی شان میں تبرّا (گالیاں) کہتا ہو۔ قدری (تقدیر کا منکر) وغیرھا

Marfat.com

یا وہ جو شفاعت یا دیدار الٰہی یا عذاب قبر یا کراماً کاتبین کا انکار کرتا ہو۔ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوسکتی (عالمگیری، غنیہ) اس سے سخت حکم وہابیہ زمانہ کا ہے کہ اللہ عزّوجل و نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرتے یا توہین کرنے والوں کو اپنا پیشوا یا کم از کم مسلمان ہی جانتے ہیں (بہار شریعت)

مسئلہ:۔ بد مذہب جس کی بد مذہبی حدِّ کفر تک نہ پہنچی ہو اور فاسق معلن جیسے شرابی، جواری، زنا کار، سود خوار، چغل خور وغیرہم جو گناہ کبیرہ بالاعلان (سرعام) کرتے ہیں۔ ان کو امام بنانا گناہ اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی اور اس کا دوبارہ پڑھنا واجب (درمختار، ردالمحتار) ایسے شخص کو نہ فرض نماز میں نہ تراویح میں نہ نوافل میں کسی نماز میں امام نہیں بنا سکتے ہیں یہی حکم داڑھی منڈھے یا حدِ شرع سے کم رکھنے والے کا ہے۔ تنبیہ: عوام میں یہ جاہلانہ بات مشہور ہے کہ داڑھی رکھنا سنت اور نہ رکھو تو کوئی گناہ نہیں حالانکہ احادیث کثیرہ میں اس کی تاکید آئی ہے اور امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کے نزدیک داڑھی رکھنا واجب، مونڈانا یا ایک مشت سے کم رکھنا حرام ہے (درمختار)

Marfat.com

جماعت کا بیان

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز باجماعت تنہا پڑھنے سے ستائیس درجہ بڑھ کر ہے (بخاری و مسلم) جماعت کے چند ضروری مسائل یہ ہیں:۔

مسئلہ:۔ مرد عاقل و بالغ، آزاد، قادر (غیر مجبور) پر جماعت واجب ہے۔ بلا عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہگار اور مستحق سزا ہے اور کئی بار ترک کرنے والا مردود الشہادت اور اس کو سزا دی جائے گی اگر پڑوسیوں نے سکوت کیا وہ گنہگار ہوں گے (دُر مختار)

مسئلہ:۔ مریض جسے مسجد تک جانے میں مشقت ہو، اپاہج جس کا پاؤں کٹ گیا ہو جس پر فالج گرا ہو، اتنا بوڑھا کہ مسجد تک جانے سے عاجز ہو۔ آندھی، سخت سردی، سخت اندھیرا سخت بارش، شدید کیچڑ حائل ہونا، مال یا کھانے کے تلف ہونے کا اندیشہ ہے۔ قرض خواہ کا خوف ہے اور یہ تنگدست ہے۔ ظالم کا خوف، پاخانہ پیشاب یا ریاح کی حاجت شدید ہے۔ کھانا حاضر ہے اور نفس کو اس کی خواہش ہو۔ گاڑی

Marfat.com

کے چلے جانے کا اندیشہ ہو۔ مریض کی تیمارداری کہ جماعت کیلئے جانے سے اس کو تکلیف ہو گی اور وہ گھبرائے گا۔ سب ترک جماعت کے لئے عذر ہیں (در مختار)

مسئلہ:۔ والدین جماعت سے منع کریں تو نہ رُکے بلکہ جماعت سے ضرور پڑھے۔

نماز جمعہ

جمعہ کی نماز فرض عین ہے اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکد ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔ جمعہ کی نماز ظہر کے قائم مقام ہے اور اس کا وقت وہی ہے جو ظہر کا ہے۔

شرائط جمعہ:۔ جمعہ کی نماز کے لئے یہ شرطیں ہیں کہ ان کا ہونا ضروری ہے اگر ایک شرط بھی مفقود ہوئی تو جمعہ نہ ہو گا جس جگہ کوئی شرط مفقود ہو وہاں ظہر کی نماز پڑھی جائے گی، (۱) شہر ہو یا شہر کے قائم مقام وہ گاؤں ہو جو اپنے علاقے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو (۲) ظہر کا وقت ہو (۳) نماز سے پہلے خطبہ ہو (۴) جماعت ہو کہ بلا جماعت جمعہ نہ ہو گا (۵) عام اجازت ہو۔

Marfat.com

جن پر جمعہ فرض ہے :۔

ہر مسلمان مرد جو آزاد، بالغ، عاقل، تندرست اور مقیم ہے اس پر جمعہ فرض ہے۔

جن پر جمعہ فرض نہیں :۔

عورت، غلام وقیدی، نابالغ، مخبوط الحواس، بیمار، اپاہج تیمار دار، مسافر جس کو کسی کا خوف، جس کو کسی نقصان کا صحیح اندیشہ ہو ان پر جمعہ فرض نہیں ہاں اگر مسافر، مریض اور عورتیں نماز میں شریک ہو جائیں تو ان کی نماز درست ہو گی اور ظہر ان کے ذمے سے ساقط ہو جائے گی۔ جمعہ کے چند ضروری مسائل یہ ہیں۔

مسئلہ :۔ جمعہ کے دن غسل کرنا سنت اور اچھے کپڑے پہننا خوشبو لگانا، مسواک کرنا، اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے،

مسئلہ :۔ جو چیزیں نماز میں حرام ہیں وہ خطبہ میں بھی حرام ہیں مثلاً کھانا، پینا، سلام وکلام وغیرہ کرنا یہاں تک کہ امر بالمعروف کرنا، سب حاضرین پر خطبہ سننا اور چپ رہنا فرض ہے ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے۔

مسئلہ :۔ خطیب نے کوئی دعائیہ کلمہ کہا تو سامعین کو ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے۔ دو خطبوں کے درمیان بغیر

Marfat.com

ہاتھ اٹھائے دل میں نیک دعا کرنا جائز ہے۔

نمازِ عیدین

عیدین کی نماز واجب ہے سب پر نہیں بلکہ اُن پر جن پر جمعہ فرض ہے اور اس کی ادا کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لئے ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت۔ ان دونوں نمازوں کا وقت سورج کے بقدر ایک نیزہ بلند ہونے سے لے کر زوال تک ہے مگر عید الفطر میں کچھ دیر کرنا اور عید الاضحیٰ میں جلدی کرنا مستحب ہے ان نمازوں سے پہلے اذان واقامت نہیں ہے۔ ان دونوں نمازوں کے ادا کرنے کا طریقہ ایک ہی ہے۔

طریقہ نماز:-

پہلے نیت کرے دو رکعت نماز عید الفطر یا عید الاضحیٰ واجب مع زائد چھ تکبیروں کے پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے پھر ثنا، پڑھے پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ

Marfat.com

باندھ لے یعنی پہلی تکبیر میں ہاتھ باندھے، اس کے بعد دوسری اور تیسری تکبیر میں ہاتھ لٹکائے اور چوتھی میں ہاتھ باندھ لے۔ اس کو یوں یاد رکھے کہ جہاں قیام میں تکبیر کے بعد کچھ پڑھنا ہے وہاں ہاتھ باندھ لئے جائیں اور جہاں پڑھنا نہیں وہاں ہاتھ لٹکا دیئے جائیں پھر امام اعوذ باللہ اور بسم اللہ آہستہ پڑھکر الحمد اور سورت جہر کے ساتھ پڑھے پھر رکوع کرے۔ دوسری رکعت میں پہلے الحمد اور سورت پڑھے پھر تین بار کان تک ہاتھ لے جاکر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ نہ باندھے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور قاعدے کے مطابق نماز کو پوری کرے۔

عید کے مستحبات:۔

حجامت بنوانا، ناخن ترشوانا، مسواک وغسل کرنا، اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، عیدگاہ کو پیدل جانا، راستہ میں تکبیر کہتے ہوئے جانا دوسرے راستے سے واپس آنا، عید الفطر میں نماز سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنا، کوئی میٹھی چیز کھانا، کھجوریں ہوں تو طاق یعنی تین، پانچ، سات وغیرہ کھانا بہتر ہے۔ آپس میں ملنا مصافحہ ومعانقہ کرنا۔ مبارکباد دینا۔

Marfat.com

کلمات تکبیر :۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر نماز کے فوراً بعد یہی تکبیر ایک بار کہنا واجب اور تین بار کہنا افضل ہے اسے تکبیر تشریق کہتے ہیں۔

نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز فرضِ کفایہ ہے. فرض کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر چند آدمی بھی پڑھ لیں تو سب بریُّ الذِّمہ ہو گئے ورنہ سب گنہگار ہوں گے جن کو خبر پہنچی تھی اور نہیں آئے۔ اس کے لئے جماعت شرط نہیں ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا۔ اس کی فرضیت کا انکار کفر ہے. اس کے دو رکن ہیں (۱) چار بار تکبیر کہنا (۲) کھڑے ہو کر پڑھنا اور اس کی تین سنتیں ہیں (۱) اللہ کی حمد و ثناء کرنا (۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا (۳) میت کے لئے دُعا کرنا۔ نیز میت کا سامنے ہونا ضروری ہے غائب کی نماز نہیں۔

طریقہ نماز :۔ پہلے نیت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ

Marfat.com

اٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثناء پڑھیں وَتَعَالیٰ جَدُّکَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دُعا پڑھیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے۔

بالغ مرد و عورت کی دُعا۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا

الٰہی بخشدے ہمارے ہر زندہ کو

وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا

اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے

وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثٰنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ

کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے

اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ

جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور

مَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

ہم میں سے جس کو موت دے تو اُس کو ایمان پر موت دے

نابالغ لڑکے کی دُعا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر

Marfat.com

فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا

سامان کرنیوالا بنادے اور اسکو ہمارے لئے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنیوالا

وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ط

بنادے اور اسکو ہماری سفارش کرنیوالا بنادے اور وہ جسکی سفارش منظور ہو جائے

نابالغ لڑکی کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچکر سامان

فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا

کرنیوالی بنادے اور اسکو ہمارے لئے اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آنیوالی بنادے

وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ط

اور اسکو ہمارے لئے سفارش کرنیوالی بنادے اور وہ جسکی سفارش منظور ہو جائے

دعا کے بعد پھر تکبیر کہیں اور ہاتھ لٹکا دیں پھر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔
نماز جنازہ کے چند ضروری مسائل یہ ہیں۔

مسئلہ :۔ جنازہ کو کندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اتار سکتا ہے نہ منہ دیکھ سکتا ہے محض غلط ہے صرف نہلانے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

مسئلہ :۔ نماز جنازہ اس میت کی ہے جو زندہ پیدا ہوا،

Marfat.com

پھر مر گیا جو مرا ہوا پیدا ہوا اس کی نماز نہیں۔ بچہ اگر مردہ پیدا ہو تو اس کے لئے غسل اور کفن بطریق مسنون نہ دیا جائے بلکہ ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں۔

مسئلہ:۔ بعض لوگ جوتا پہنے اور بہت سے لوگ جوتے پر کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھتے ہیں اگر جوتا پہنے پڑھی تو جوتا اور اس کے نیچے کی زمین دونوں کا پاک ہونا ضروری ہے اور اگر جوتے پر کھڑے ہو کر پڑھی تو جوتے کا پاک ہونا ضروری ہے۔

مسئلہ:۔ جو پیدائشی مجنوں (پاگل) ہو یا بالغ ہونے سے پہلے مجنوں ہو گیا ہو کہ اسی جنون کے عالم میں موت واقع ہوئی تو نابالغ کی دعا پڑھیں گے۔

نمازِ تراویح

خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور نماز وتر سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے۔ تراویح مرد عورت دونوں کے لئے سنت مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس ۲۰ رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

Marfat.com

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط

پاک ہے وہ اللہ جو ملک اور بادشاہت والا ہے

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ

پاک ہے وہ اللہ جو عزت والا اور عظمت والا اور ہیبت والا

وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ

اور قدرت والا اور بڑائی والا اور سطوت والا ہے پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط

وہ اللہ جو بادشاہ ہے زندہ رہنے والا کہ نہ اسکے لئے نیند اور نہ موت ہے

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ

وہ بے انتہا پاک ہے بے انتہا مقدس ہے ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور

وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

روح کا پروردگار ہے۔ الٰہی ہمیں آگ سے بچانا اے بچانیوالے اے پناہ

يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط اَلصَّلٰوةُ بَرْ مُحَمَّدٌ

دینے والے اے نجات دینے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ ہو۔

نماز تراویح کے چند ضروری مسائل یہ ہیں۔

مسئلہ:۔ نابالغ کے پیچھے بالغوں کی تراویح نہیں ہوگی۔

مسئلہ:۔ حافظ کو اجرت دے کر تراویح پڑھوانا جائز ہے۔

Marfat.com

بغیر طے وگفتگو وغیرہ کئے بطور خدمت کچھ دیا جائے تو جائز ہے۔

مسئلہ :۔ جس نے فرض جماعت سے نہیں پڑھے وہ وتر بھی جماعت سے نہ پڑھے بلکہ تنہا پڑھے۔

مسئلہ :۔ تراویح بیٹھ کر پڑھنا بلا عذر مکروہ ہے بلکہ بعضوں کے نزدیک تو ہوگی ہی نہیں (درمختار)

مسئلہ :۔ مقتدی کو یہ جائز نہیں کہ بیٹھا رہے جب امام رکوع کرنے کو ہو تو کھڑا ہو جائے کہ یہ منافقین سے مشابہت ہے اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے اِذَا قَامُوْٓا اِلَی الصَّلٰوۃِ قَامُوْا کُسَالٰی یعنی منافق جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو تھکے جی سے (غنیہ وغیرہا)

نماز مسافر :۔

مسافر وہ شخص ہے جو کم از کم ۵۷ ۳/۸ میل کے ارادہ سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے یعنی چار رکعت والے فرض کو دو ۲ پڑھے اسکے حق میں دو ہی رکعتیں پوری نماز ہے۔ نماز مسافر کے چند ضروری مسائل یہ ہیں :۔

مسئلہ :۔ مسافر نے سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد

Marfat.com

قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے اس پر توبہ لازم ہے۔

مسئلہ:۔ اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو چار ہی پڑھے گا اور اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی ڈو رکعتیں پوری کرے گا مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدرِ فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی معمول کے مطابق ادا کرے گا۔

مسئلہ:۔ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے اگر پندرہ روز یا زیادہ رہنے کی نیت ہو تو پوری پڑھے۔

مسئلہ:۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سنت و وتر میں قصر نہیں سفر میں سنّتیں مکمل پڑھی جائیں۔

نمازِ اشراق:۔

اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ حدیث میں ہے جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھکر ذکر خدا کرتا رہا۔ یہاں تک کہ

Marfat.com

آفتاب بلند ہوگیا پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔

نمازِ چاشت:

اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا اس نماز کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ افضل بارہ ہیں۔ اسکا وقت آفتاب بلند ہونے سے نصف النہار شرعی تک ہے

نمازِ تسبیح:

اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے۔ پوری عمر میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیئے۔ اس کی چار رکعتیں ہیں مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا۔ بہتر یہ ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا، پڑھے۔ ثنا کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، پھر تعوذ اور تسمیہ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھکر دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع میں جا کر رکوع کی تسبیح کے بعد دس بار پھر یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع سے اٹھ کر تسمیع وتحمید کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر سجدے

Marfat.com

میں جاکر سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار پھر سجدے سے۔ اٹھ کر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ بار اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ کلمہ پڑھا جائے گا۔

نماز حاجت

جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے۔ پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ

اللہ عرش عظیم کا مالک اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ

جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کے

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ

اسباب مانگتا ہوں اور تیری بخشش کے ذرائع طلب کرتا ہوں اور ہر نیکی

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ

کا حصول اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا

(اے اللہ) میرا کوئی گناہ نہ چھوڑ بغیر بخشے اور کوئی

ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ

غم بغیر دور کئے اور کوئی حاجت جو تیری رضا کے

لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

موافق ہے بغیر پورا کئے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان

قضا نمازیں :-

جو نماز وقت پر نہ پڑھی جائے وہ قضا ہے اور بلا عذر شرعی نماز فرض یا نماز وتر قضا کرنا سخت گناہ ہے۔ قضا کرنے والے پر فرض ہے اس کی قضا پڑھے اور سچے دل سے توبہ کرے قضا نماز کے چند ضروری مسائل یہ ہیں۔

مسئلہ:- قضا کے لئے کوئی وقت معین نہیں عمر میں جب بھی پڑھے گا بریُ الذمہ ہو جائے گا مگر طلوع و غروبِ آفتاب اور ضحوۂ کبریٰ کے وقت جائز نہیں کہ ان اوقاتِ مکروہ میں نماز جائز نہیں۔

مسئلہ:- جس کے ذمہ کئی سال کی نماز قضا ہو تو اسکی ادائیگی کا آسان طریقہ یہ ہے۔ ہر روز کی نماز کی قضا بیس رکعتیں ہوتی ہیں دو۲ فرض فجر کے چار۴ ظہر چار۴ عصر تین۳ مغرب چار۴ عشاء کے اور تین وتر

Marfat.com

اگر قضا نماز کی صحیح تعداد یاد نہیں تو گمان غالب کرے اور اتنی ہی پڑھ لے۔ قضا میں یوں نیت کرنی ضروری ہے۔ نیت کی میں نے سب میں پہلی یا سب میں پچھلی فجر کی جو مجھ سے قضا ہوئی یا پہلی یا پچھلی ظہر کی جو مجھ سے قضا ہوئی اور ابھی تک میں نے اسے ادا نہ کیا اسی طرح ہر نماز میں یہی نیت کیا کرے اور جس سے قضا نمازیں کثرت سے ہیں وہ آسانی کے لئے اگر یوں بھی ادا کرے تو جائز ہے کہ ہر رکوع اور ہر سجدہ میں تین تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کی جگہ صرف ایک ایک بار کہے دوسری تخفیف یہ کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کی جگہ فقط سُبْحَانَ اللہ تین بار کہہ کر رکوع کرے مگر وتروں کی تینوں رکعت میں الحمد اور سورۃ دونوں ضرور پڑھی جائیں تیسری تخفیف یہ کہ پچھلی التحیات کے بعد دونوں درودوں اور دعا کی جگہ صرف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ کہہ کر سلام پھیر دے چوتھی تخفیف یہ کہ وتروں کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت کی جگہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر فقط ایک یا تین بار رَبِّ اغْفِرْلِیْ کہے۔

(احکام شریعت)

مسنون دُعائیں

جب گھر سے نکلے۔ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ط

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا

جب مسجد میں داخل ہو۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھولدے

جب مسجد سے نکلے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل

مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ ط

مانگتا ہوں اور تیری رحمت۔

جب سو کر اُٹھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں

اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ط

مارنے (یعنی سونے) کے بعد زندہ (یعنی اٹھایا) کیا اور (ہمیں) اسی کیطرف اُٹھنا ہے

جب بیت الخلاء جانا چاہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ

اے اللہ میں تیری

اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ط

پناہ پکڑتا ہوں خبیث جنوں اور جنیوں سے۔

Marfat.com

جب بیت الخلاء سے نکل آئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
سب تعریف اللہ کے

الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط
لئے ہے جس نے مجھ سے اذیت کو دُور کیا اور مجھ کو عافیت دی۔

جب کھانے سے فارغ ہو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط
ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا

جب کسی کے گھر کھائے تو یہ بھی کہے۔ اَللّٰھُمَّ
اے اللہ

اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ
کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلا اُس کو جس نے مجھے پلایا

جب کوئی لباس پہنے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ
سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے مجھکو لباس پہنایا

مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ ط
کہ میں اس سے ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اسکے ساتھ زینت کرتا ہوں

جب سواری پر بیٹھ جائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ
شکر ہے اللہ کا۔ پاک ہے وہ

Marfat.com

الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ

جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں کیا ورنہ ہم اس کو قابو میں کرنیوالے نہ تھے

وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ؕ

اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

شب قدر و شب برات میں پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

اے اللہ بیشک تو

عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ

معاف کرنیوالا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو معاف فرمادے اے بخشنے والے

جب قبرستان جائے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَهْلَ

سلام ہو تم پر اے

الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ

قبروں والو اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے تم آگے

سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ؕ

جاچکے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنیوالے ہیں۔

جب آئینہ دیکھے۔ اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ

اے اللہ تو نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے

فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ؕ

تو میری سیرت کو بھی اچھا بنادے۔

Marfat.com

جب چاند دیکھے۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ
اے اللہ اس چاند کو ہم پر برکت
وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ
ایمان، خیریت، سلامتی والا کر دے اور (ہمیں) توفیق دے
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ط
اس (عمل) کی جو تجھے پسند اور مرغوب ہو (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے

جب کوئی مصیبت پہنچے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ
بیشک ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی
رَاجِعُوْنَ ط اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ
طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ میں اپنی اس مصیبت میں تجھ سے ثواب کا
فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا ط
اُمیدوار ہوں پس مجھے اسمیں اجر دے اور اسکا بہتر بدلہ دے۔

جب قرض اور فکر ہو۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ
اے اللہ میں فکر اور غم
مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ
سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض کے گھیر لینے
مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ط
اور لوگوں کے دبا لینے سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔

کتابت: طاہرہ حبیب (اروپڑی)

Marfat.com

بازار میں پڑھنے کی دُعا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ہے

الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ

بادشاہی اور اسی کے لئے تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ

حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ

ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی

وَالْاِكْرَامِ ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی

والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

پر قادر ہے۔

کھانا کھانے کی دُعا | بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ

اللہ جس کے نام سے

اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ

زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی وہ سننے

السَّمِیْعُ عَلِیْمٌ ط

اور جاننے والا ہے۔

ذخیرہ

Marfat.com

Marfat.com

۷۸۶

یا اللہ جل جلالہٗ　　　　یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کراچی سطح پر روح پرور اجتماع

وقت : ہر جمعرات بعد نماز مغرب

مقام

جامع مسجد گلزار حبیب سولجر بازار نزد ہولی فیملی ہسپتال

تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ اپنے اپنے علاقے کی مساجد میں دینی کام شروع کرنے کے سلسلے میں رجوع کریں

امیر دعوتِ اسلامی

مولانا محمد الیاس قادری

خطیب نور مسجد اولڈ ٹاؤن ۔ کاغذی بازار ۔ کراچی

"دعوتِ اسلامی"

Marfat.com

٤٨٦

یا اللہ جل جلالہٗ　　　　یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کراچی سطح پر روح پرور اجتماع

وقت : ہر جمعرات بعد نماز مغرب

مقام

جامع مسجد گلزار حبیب سولجر بازار نزد ہولی فیملی ہسپتال

تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ اپنے اپنے علاقے کی مساجد میں دینی کام شروع کرنے کے سلسلے میں رجوع کریں

امیر دعوتِ اسلامی

مولانا محمد الیاس قادری

خطیب نور مسجد اولڈ ٹاؤن ۔ کاغذی بازار کراچی

"دعوتِ اسلامی"

Marfat.com